القول المختصر فی علامات المهدی المنتظر

کا پہلا اردو ترجمہ بنام

امام مہدی رضی اللہ عنہ

زمانۂ ظہور اور علامات

امام حافظ شہاب الدین ابو العباس احمد بن محمد
ابن حجر الہیتمی المکی الشافعی
(۹۰۹ - ۹۷۳ھ)

ترجمہ و تحقیق
محمد سراج الدین قادری مصباحی

ناشر
اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن

القول المختصر فی علامات المهدی المنتظر

کا پہلا اردو ترجمہ بنام

امام مہدی رضی اللہ عنہ

زمانۂ ظہور اور علامات

امام حافظ شہاب الدین

ابن حجر الهيتمي المكی الشافعي

(909-973ھ)

ترجمہ و تحقیق

محمد سراج الدین قادری مصباحی

ناشر

اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن

حیدرآباد، دکن

بفیض روحانی شیخ الاسلام والمسلمین، رئیس المحققین، اشرف المرشدین

حضرت علامہ مولانا سید محمد مدنی اشرفی الجیلانی کچھوچھوی

سلسلۂ اشاعت بزبان اردو: 73

❁... نام کتاب: القول المختصر فی علامات المهدي المنتظر

❁... اردو نام: امام مہدی زمانۂ ظہور اور علامات

❁... تالیف: **امام شیخ الاسلام علامہ ابن حجر مکی ہیتمی**

❁... ترجمہ: مولانا محمد سراج الدین مصباحی۔ سیتامڑھی (بہار)

❁... تقریظ: حضرت علامہ مولانا محمد ناظم علی رضوی مصباحی (استاذ۔ جامعہ اشرفیہ۔ مبارک پور)

❁... تصحیح: مولانا نفیس اختر مصباحی بارہ بنکی، یوپی (تحقیق فی الفقہ، سال آخر)

❁... کمپوزنگ: احمد رضا مصباحی (سرلاہی، نیپال)

❁... باہتمام: محمد بشارت علی صدیقی اشرفی، جدہ۔ حجاز مقدس۔

❁... ناشر: **اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن**، حیدرآباد، دکن۔

❁... پہلا ایڈیشن: ۱۴۳۸ھ/ ۲۰۱۷ء

❁... صفحات: 64 ❁... ہدیہ:

❁ ملنے کے پتے ❁

☆... سنی پبلی کیشنز، دریا گنج، دہلی۔ 09867934085

☆... اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن، حیدرآباد۔ 09502314649

☆... مکتبہ انوار مصطفی، مغلپورہ، حیدرآباد۔ 09966352740

☆... مکتبہ نور الاسلام، شاہ علی بنڈہ، حیدرآباد۔ 09966387400

☆... وارثی کتاب گھر، میر عالم منڈی، حیدرآباد۔ 09440068759

☆... محدث اعظم مشن، محبوب نگر، تلنگانہ۔ 09848155170

☆... مدنی فاؤنڈیشن، ہبلی، کرناٹک۔ 08147678515

انتساب

امام اعظم

ابو حنیفہ نعمان بن ثابت کوفی

❁

غوث اعظم

سید محی الدین عبد القادر جیلانی

❁

ہم شبیہ غوث اعظم

سید علی حسین اشرفی جیلانی کچھوچھوی

❁

مجدد اعظم

امام احمد رضا خان قادری بریلوی

❁

محدث اعظم

سید محمد اشرفی جیلانی کچھوچھوی

❁

سرکار کلاں

سید مختار اشرف اشرفی جیلانی کچھوچھوی

❁

شیخ الاسلام والمسلمین، رئیس المحققین، اشرف المرشدین

حضرت علامہ مولانا سید محمد مدنی اشرفی الجیلانی کچھوچھوی

عرض ناشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تمام تعریفیں اللہ رب العزت کے لیے جو تمام جہانوں کا خالق و مالک ہے۔ بعد حمد خدائے تعالیٰ، بے شمار درود و سلام شاہِ لولاک، رسول پاک حضرت محمد ﷺ پر، ان کے اہل بیت پر، ان کے محبوب اصحاب پر اور ائمہ شریعت و طریقت پر۔

امام مہدی۔ زمانہ ظہور اور علامات۔ امام شیخ الاسلام ابن حجر مکی ہیتمی شافعی کی کتاب "القول المختصر فی علامات المهدي المنتظر" کا پہلا اُردو ترجمہ ہے۔ امام ابن حجر مکی ہیتمی شافعی نے بڑی ہی دلکش و علمی انداز میں کتاب مرتب کی ہے۔ موجودہ دور میں اس طرح کے علمی کام کی اہمیت و افادیت کا اندازہ لگاتے ہوئے میں نے چاہا کہ یہ کتاب اہلِ ذوق کی خدمت میں پیش کی جائے۔ میری اس خواہش اور اس اہم دینی و علمی ضرورت کے پیش نظر علامہ **مولانا محمد سراج الدین مصباحی**۔ سیتامڑھی مدظلہ العالی نے اس کتاب کو اردو زبان میں منتقل کیا اور اس میں وارد نصوص کی تخریج کی ہے۔ میں ممنون و مشکور ہوں ماہر علوم عقلیہ و نقلیہ حضرت علامہ مولانا محمد ناظم علی رضوی مصباحی مدظلہ العالی (استاذ۔ جامعہ اشرفیہ، مبارک پور) کا جنہوں نے کتاب پر تقریظ جلیل لکھ کر کتاب کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن نے اپنے اشاعتی منصوبوں کے تحت الحمد للہ کئی نئے عنوانات پر بہت سی عربی کتب کو اردو میں ترجمہ کروا چکی ہے۔ یہ کتاب **اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن** کی الحمد للہ 73 ویں پیش کش ہے۔

دُعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے حبیب پاک صاحبِ لولاک ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے اس خدمت قلیلہ کو قبول فرمائے، ہر کام کو پائے تکمیل تک پہنچائے، ناشرین و اراکین **اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن** کو مزید دینی و علمی خدمت کرنے کی توفیق نصیب فرمائے اور احباب اہل سنت کے لیے اس کتاب کو نفع و فیض بخش بنائے!

آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

فقیر غوثِ جیلاں و سمناں

محمد بشارت علی صدیقی اشرفی

شرف انتساب

میں اپنی اس حقیر کاوش کو بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
صحابہ کرام و تابعین عظام
و ائمہ مجتہدین و فقہاے اسلام
و جملہ علماے ربانیین

بالخصوص بانی ”باغ فردوس“ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور
جلالۃ العلم ابو الفیض حضور حافظ ملت حضرت علامہ شاہ عبد العزیز

ساتھ ہی
اساتذۂ کرام
اور والدین کریمین
کی بارگاہ میں انتساب کرتا ہوں
جن کی محنت شاقہ اور دعاے سحر گاہی نے مجھے اس لائق بنایا۔
(اللہ تعالیٰ والد گرامی قدر کی مغفرت فرمائے)

گر قبول افتد زہے عز و شرف
محمد سراج الدین قادری مصباحی۔ سیتا مڑھی، بہار

عرض مترجم

اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم، رسول اللہ ﷺ کی جود وعطا، محبوبان خدا کا فیضان ہے کہ جن کے صدقے اللہ تعالیٰ نے مجھے علم دین جیسی عظیم نعمت سے سرفراز فرمایا۔ اور مجھ ناچیز کو علامہ شیخ الاسلام ابن حجر مکی ہیتمی شافعی کے رسالہ "القول المختصر في علامات المهدي المنتظر" کے ترجمہ کرنے کی توفیق بخشا۔ جس میں انھوں نے امام مہدی رضی اللہ عنہ کے اوصاف و کمالات اور قیامت کی دیگر چھوٹی بڑی نشانیوں کو اختصار کے ساتھ احادیث وآثار کی روشنی میں پیش کیا ہے۔

ناچیز اپنے جملہ اساتذہ کرام کا دل کی گہرائیوں سے شکر ادا کرتا ہے جن کی عنایت وتوجہ سے تحصیل علم کی مشکل راہ آسان ہوئی اور میں اس کتاب کا ترجمہ کرنے کے لائق ہوا۔ نیز والدین کریمین کی بارگاہ میں تشکر وامتنان پیش کرتا ہوں جن کی دعاے سحر گاہی اور نیم شب وروزی نے مجھے اس قابل بنایا اور اس راہ کے تمام مشکلات آسان کرنے میں کسی قسم کی کسر نہ چھوڑی۔

ساتھ ہی ان تمام حضرات کا ممنون ومشکور ہوں جنھوں نے اس کتاب کے منظر عام پر لانے میں کسی قسم کی مدد کی۔ بالخصوص صدر العلما حضرت علامہ محمد احمد مصباحی صاحب قبلہ مدظلہ العالی ناظم تعلیمات الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور کا جنھوں نے اس کتاب کا نام "**امام مہدی؛ زمانہ ظہور اور علامات**" منتخب فرمایا۔

اور کرم فرما استاذ محترم حضرت علامہ و مولانا ناظم علی مصباحی مدظلہ العالی، استاذ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور کا شکر گزار ہوں جنھوں نے عدیم الفرصتی کے باوجود بھی ناچیز کی کتاب پر تقریظ رقم فرما کر لائق اعتبار اور قابل سند بنا دیا۔

بڑی ناسپاسی ہوگی اگر میں مولانا رئیس اختر مصباحی بارہ بنکی، یوپی (تحقیق فی الفقہ، سال اخیر) کا ذکر نہ کروں جنھوں نے اس کتاب کی تصحیح فرمائی، اور مولانا محمد حفیظ الرحمٰن مصباحی صاحب گنج جہاز کھنڈ (تحقیق فی الفقہ، سال اخیر) کا جنھوں نے اس کتاب کی پروف ریڈنگ کی، اور مولانا محمد معراج احمد مصباحی نیپال (تحقیق فی الادب سال اخیر) کا جنھوں نے ترجمہ کے ابتدائی مرحلہ سے آخری مرحلہ تک ہمارا ساتھ دیا، اور مولانا احمد رضا قادری مصباحی (سرلاہی، نیپال) کا جنھوں نے اس کی کمپوزنگ کی، اور مولانا محمد بشارت علی اشرفی صدیقی صاحب کا جنھوں نے اس کتاب کی اشاعت وطباعت کا ذمہ لیا اور دیدہ زیب طریقے سے منظر عام پر لایا اور ان تمام حضرات کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنھوں نے اس کام میں کسی طرح میرا ساتھ دیا۔ اللہ ان تمام حضرات کو جزاے خیر عطا فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

اخیر میں اہل علم حضرات سے التماس ہے کہ ناچیز نے حتی المقدور ترجمہ اور صحیح پروف ریڈنگ کی کوشش کی ہے۔ پھر بھی اگر کوئی کمی نظر آئے تو مطلع فرمائے تاکہ آئندہ اس کی تصحیح ہو سکے۔

محمد سراج الدین قادری مصباحی بن الحاج مولانا محمد شوکت علی اشرفی۔

تحقیق فی الحدیث سال اخیر

الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

اعظم گڑھ، یوپی

۱۵ / ۴ / ۱۴۳۷ھ

تقریظ جلیل

حامدا ومصلیا ومسلما

عالم ماکان ومایکون صادق ومصدوق ﷺ نے اپنی غیب بیں نگاہوں سے ازابتدائے آفرینش تاقیام قیامت ہونے والی ساری چیزوں کا مشاہدہ فرماکر قرب قیامت کی نشانیاں بھی ذکر فرمادیں جن میں سے بہت سی نشانیوں کا ظہور ہو چکا ہے آپ نے ان نشانیوں میں سے حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ظہور کی خبر دی اور ارشاد فرمایا: یملأ الارض قسطا وعدلا کما ملئت ظلما وجورا یملک سبع سنین.

[رواہ ابوداؤد، مشکوۃ المصابیح، باب اشراط الساعۃ، ص: ۴۷۰، مجلس برکات]

آپ روئے زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے جیسا کہ وہ ظلم واستبداد سے بھری ہوئی تھی آپ زمین پر چالیس سال قائم رہ کر سات سال حکمرانی فرمائیں گے بدعت کا خاتمہ فرماکر سنت قائم فرمائیں گے قسطنطنیہ، چین اور جبل دیلم کو فتح فرمائیں گے، اولیائے کرام آپ کو پہچانیں گے آپ سے درخواستِ بیعت کریں گے آپ انکار کریں گے دفعتًا غیب سے ایک آواز آئے گی:

"ھذا خلیفۃ اللہ المھدی فاسمعوا لہ واطیعوا"

یہ اللہ عزوجل کا خلیفہ مہدی ہے، اس کی بات سنو اور اس کا حکم مانو۔

تمام لوگ آپ کے دست مبارک پر بیعت کریں گے آپ وہاں سے اپنے ہمراہ سب کو لے کر ملک شام تشریف لے جائیں گے۔

حاصل یہ ہے کہ قرب قیامت کے وقت امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور برحق ہے جس کا انکار ایک ثابت شدہ حقیقت کا انکار ہے خود حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

" جس نے دجال کی خبر کو جھٹلایا اس نے کفر کیا اور جس نے مہدی (رضی اللہ عنہ) کی خبر کو جھٹلایا اس نے کفر کیا۔ "

ہمارے محققین ائمہ اعلام نے قرب قیامت کی نشانیوں میں امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ظہور کا ذکر فرمایا ان ائمہ اعلام میں ایک روشن نام خاتم العلما الاعلام، امام الحرمین، واحد العصر، ثانی القطر، ثالث الشمس والبدر، شیخ الاسلام شہاب الدین ابوالعباس احمد بن محمد بن محمد بن علی بن محمد بن علی بن حجر ہیتمی مکی کا ہے۔ آپ کی جلالت شان آفتاب نصف النہار سے زیادہ روشن ہے آپ نے امام مہدی رضی اللہ عنہ کے زمانۂ ظہور اور علامات کے متعلق ایک کتاب بنام "القول المختصر فی علامات المھدی المنتظر" تالیف فرمائی جس میں آپ نے احادیث میں وارد امام مہدی کی علامات وخصوصیات کا احاطہ فرمایا اور انبیائے کرام واولیائے عظام کے نزدیک آپ کے مراتب ومقامات کا ذکر فرمایا، اور وقوع قیامت سے قبل امام

مہدی کے ظہور کا حق ہونا واضح فرمایا اس موضوع کی اہمیت اور اس کی افادیت کے پیش نظر ملک وملت کے عظیم ترین دانش گاہ جامعہ اشرفیہ کے فرزند سعید جناب مولانا محمد سراج الدین قادری مصباحی نے اپنے دستار تحقیق فی الحدیث کے زریں موقع پر سلیس و شستہ اردو زبان میں منتقل کر کے اس کتاب کے افادہ واستفادہ کو آسان تر بنایا مولیٰ عزوجل اپنے حبیب پاک سید عالم ﷺ کے صدقہ وطفیل ان کی قلمی کاوش کو شرف قبول بخشے مزید قلمی خدمات کی توفیق عطا فرمائے، مستقبل روشن وتابناک بنائے اور ان کے احباب ورفقائے کار کو اس کا بہتر صلہ عطا فرمائے خاص کر جناب مولانا محمد بشارت علی صدیقی صاحب کو جو طالبان علوم نبویہ بالخصوص جامعہ اشرفیہ کے طلبا، محققین وفضلا سے بے پناہ محبت فرماتے ہیں اور ان کی حوصلہ افزائی کے لیے ان کی بے لوث خدمت کرتے ہیں اور ان کی رکاوٹوں کو دور کرتے ہیں اور ان کی کتابوں کی اشاعت بسر وچشم قبول کرتے رہتے ہیں مجھے اس بات سے بے پناہ خوشی ہو رہی ہے کہ ہمارے جامعہ اشرفیہ کے طلبا وفضلا و محققین نے چند سالوں میں تالیف وتصنیف میں ایک نمایاں کردار ادا کیا ہے اور اس کارواں کو آگے بڑھانے اور جمود و تعطل کو ختم کرنے میں روز وشب مصروف رہتے ہیں اللہ عزوجل ان کے اس علمی وقلمی ذوق کو بلند تر فرمائے اور دوسروں کو ان کے اس حسن عمل کی تقلید کی توفیق رفیق بخشے۔

آمین بجاہ النبی الکریم علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ افضل الصلوٰۃ واکمل التسلیم۔

محمد ناظم علی رضوی مصباحی

خادم جامعہ اشرفیہ، مبارک پور

۱۰ رجمادی الاول ۱۴۳۸ھ / ۸؍۲؍۲۰۱۷ء

بروز چہار شنبہ مبارکہ

علامہ ابن حجر ہیتمی مکی

نام: آپ کا پورا نام- شہاب الدین ابو العباس احمد بن محمد بن محمد بن علی بن محمد بن علی بن حجر ہیتمی سعدی، انصاری شافعی ہے۔

القاب: آپ کے القاب تو بہت ہیں لیکن ان میں خاص خاتم العلماء الاعلام، امام الحرمین، واحد العصر، ثانی القطر، ثالث الشمس والبدر ہے۔ آپ شیخ الاسلام ابن حجر مکی ہیتمی سے مشہور ہوئے۔
تاریخ کی کتابوں میں ملتا ہے کہ چوں کہ آپ کے اجداد میں سے کوئی ہمیشہ خاموش رہا کرتے تھے اس لیے انھیں پتھر سے تشبیہ دے دیا گیا اور انھیں کی طرف نسبت کرتے ہوئے آپ کو ابن حجر کہا جانے لگا۔

ولادت: آپ رجب ۹۰۹ھ کو مصر کے مغربی صوبہ محلہ ابو الہیتم میں پیدا ہوئے۔
جب آپ کے والد کا انتقال ہوا اس وقت آپ کی عمر بہت کم تھی اس لیے امام شمس الدین حمائل اور شمس الدین شناوی نے آپ کی کفالت کی، امام شمس الدین شناوی آپ کو محلہ ابو الھیتم سے سید احمد بدوی لے گئے جہاں آپ نے ابتدائی کتابوں کی تعلیم حاصل کی اور یہیں حفظ قرآن مکمل کیا۔
پھر چوبیس سال کی عمر میں آپ کو جامع ازہر مصر لے گئے اور وہیں آپ نے اپنی تعلیم کی تکمیل کی، یہاں آپ کو مصر کے اجلہ علما سے استفادہ کا موقع ملا۔

آپ کے مشہور اساتذہ یہ ہیں:

(۱)- شیخ الاسلام قاضی زکریا۔
(۲)- شیخ عبد الحق سنباطی۔
(۳)- شمس مشہدی۔
(۴)- شمس مسودی۔
(۵)- امین عمری۔
(۶)- شہاب رملی۔
(۷)- طبلاوی۔
(۸)- ابو الحسن بکری۔
(۹)- شمس لقانی۔
(۱۰)- ضیر وطی۔

(۱۱)۔ شہاب بن نجار حنبلی۔

(۱۲)۔ شہاب بن صائغ رحمہم اللہ علیہم اجمعین۔

اجازت افتا: بیس سال سے کم عمر میں ہی آپ کو درس وتدریس اور افتا کی اجازت دے دی گئی، جو آپ کی ذہانت و فطانت کا بین ثبوت ہے۔

آمد مکہ شریف: آپ نے کئی مرتبہ حج کیا اور مکہ شریف میں کچھ دنوں تک قیام فرماتے اور پھر واپس چلے جاتے، چالیس سال کی عمر میں جب آپ حج کے لیے آئے تو مستقل اقامت اختیار کر لی اور یہیں درس وتدریس، فتویٰ نویسی اور تصنیف وتالیف میں مصروف ہو گئے۔

تصنیفات:

- شرح المشكاة۔
- شرح المنهاج۔
- شرح الارشاد۔
- شرح الهمزية البوصيرية۔
- شرح الاربعين النبوى۔
- الصواعق المحرقه۔
- كف الرعاع عن محرمات اللهو والسماع۔
- الزواجر عن اقتراف الكبائر۔
- نصيحة الملوک۔
- المنهج القويم فی مسائل التعليم۔
- الأحكام فی قواطع الاسلام۔
- شرح العباب۔
- تحذير الثقات عن أكل الكفتة والقات۔
- شرح قطعة صالحة من الفيه ابن مالک۔
- شرح مختصر ابی الحسن البکری۔
- شرح مختصر الروض۔
- القول المختصر فی علامات المهدي المنتظر۔
- مناقب ابی حنيفه وغيرها۔

وفات: آپ کی وفات مکہ شریف ۹۷۳ھ میں ہوئی۔

از: معراج احمد مصباحی، نیپال۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

القول المختصر فی علامات المهدي المنتظر

مقدمہ

حدیث شریف میں وارد ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا:

''جس نے دجال کی خبر کو جھٹلایا اس نے کفر کیا اور جسنے مہدی کی خبر کو جھٹلایا اس نے کفر کیا۔'' ابو بکر اسکافی نے فوائد الاخبار میں اس کی تخریج کی ہے۔ اسی طرح ابو قاسم سہیلی رحمہ اللہ نے شرح السیرۃ میں روایت کی ہے۔

کئی روایتوں سے یہ ثابت ہے کہ وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہیں۔[1] جیسا کہ آرہا ہے۔

جہاں تک اس حدیث کا معاملہ ہے کہ:

'' مہدی میرے چچا عباس کی اولاد سے ہیں۔'' امام دار قطنی رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ یہ حدیث غریب ہے اس کی روایت میں بنی ہاشم کے آزاد کردہ غلام محمد بن ولید منفرد ہے۔ حدیث بروایتِ ابن عباس اس کے منافی نہیں: ''اے چچا! کیا میں آپ کو خوش خبری نہ دے دوں کہ آپ کی ذریت سے اصفیا، آپ کی نسل سے خلفا اور آپ ہی کی نسل سے آخری زمانے میں مہدی ہوں گے! اللہ تبارک وتعالیٰ ان سے ہدایت پھیلائے گا اور گمراہی کی آگ بجھادے گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھ سے اس دین کا آغاز فرمایا اور آپ کی ذریت پر اس کا خاتمہ فرمائے گا۔

حضرت ابو نعیم رحمہ اللہ علیہ نے حلیہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی:[2]

''اے ابو الفضل (عباس)! کیا میں آپ کو یہ بشارت نہ دے دوں کہ بے شک اللہ نے مجھ سے اس دین کا آغاز فرمایا اور آپ کی ذریت پر اس کا خاتمہ فرمادے گا۔''

ہشیم بن کلیب اور ابن عساکر نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی اور اس کے سب رجال ثقہ ہیں (حدیث):

اے اللہ! عباس اور اولاد عباس کی مدد فرما (یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا) اے چچا جان! کیا

(1)۔۔۔ ابن ماجہ، ج:1، ص:60، مجلس برکات، مبارک پور۔
(2)۔۔۔ حلیۃ الاولیاء، ج:1، ص:135، دار الکتاب العربی، بیروت۔

آپ کو معلوم ہے کہ مہدی آپ ہی کی اولاد سے ہوں گے جو توفیق یافتہ، راضی اور محبوب خدا ہوں گے۔

امام دیلمی نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی (حدیث) "میرے حقیقی چچا عباس کی اولاد میں خلافت چلتی رہے گی یہاں تک کہ لوگ اسے دجال کے سپرد کر دیں گے۔"[3]

(۱)۔ خطیب بغدادی اور ابن عساکر نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی: (حدیث) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

"اے چچا! کیا میں آپ کو یہ خبر نہ دے دوں کہ اللہ نے مجھ سے اس دین کا آغاز فرمایا ہے اور آپ کی اولاد پر اس کا خاتمہ فرمائے گا۔"

(۲)۔ خطیب بغدادی نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے انہوں نے اپنی والدہ محترمہ ام الفضل رضی اللہ عنہا سے روایت کی (حدیث):

"اے عباس! آپ میرے چچا ہیں اور میرے والد محترم کے حقیقی بھائی ہیں اہل و عیال میں سے جو میرے بعد ہوں گے وہ بہتر ہوں گے، جب ۱۳۶ھ ہو جائے تو وہ آپ کے لیے اور آپ کی اولاد کے لیے ہیں انھیں میں سے سفاح، منصور اور مہدی ہوں گے۔"

یہ ساری حدیثیں ان گزشتہ حدیثوں کے منافی ہے جس میں یہ مذکور ہے کہ وہ (مہدی) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریت اور حضرت فاطمہ زہرہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوں گے۔[4] اس لیے کہ (گزشتہ مضمون) کی احادیث کثیر ہیں اور زیادہ صحیح ہیں۔ بلکہ بعض ائمہ حفاظ نے کہا ہے کہ ان کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریت سے ہونا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تواتر کے ساتھ ثابت ہیں۔

اور دونوں روایتوں میں اس طرح تطبیق کرنا ممکن ہے کہ ان کے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریت سے ہونے میں کوئی مانع نہیں ہے اس لئے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے لیے ان میں کئی پست ہو تو ایک جہت سے ان کی والدہ عباسیہ ہوں۔ حاصل کلام یہ ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے لیے ان میں کئی بڑی پست ہو۔ اس لیے کہ بہت سی حدیثوں میں ان کا حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی ذریت سے ہونا ثابت ہے نیز حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے لیے بھی ان میں کئی پست ہو اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے لیے بھی کئی پست ہو مختلف جہتوں سے ایک شخص کی ولادت میں کئی نسل جمع ہونے میں کوئی مانع نہیں ہے۔

اور ایک حدیث میں ابن ماجہ سے روایت ہے:

"مہدی نہیں مگر عیسیٰ بن مریم علیہ السلام" یعنی کامل معصوم مہدی صرف عیسیٰ علیہ السلام

[illegible] سوس نمبر ۳۴۳، دار الکتب العلمیہ، بیروت۔

ہیں، علاوہ ازیں یہ ضعیف ہے۔ احادیث صحیحہ میں اس بات کی تصریح ہے، وہ حضور ﷺ کی ذریت اور حضرت فاطمہ زہرہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوں گے تو ان احادیث صحیحہ کو اس پر مقدم کرنا ضروری ہے۔

بعض ائمہ کرام نے کہا ہے کہ حضور ﷺ سے بکثرت مروی ہونے کی وجہ سے اس موضوع سے احادیث شہرت اور تواتر کے حد تک پہنچ چکی ہیں امام مہدی آئیں گے اور وہ اہل بیت اطہار سے ہیں، وہ سات سال حکومت کریں گے، زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے، وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ نکلیں گے اور آپ دجال کو سرزمین فلسطین میں "بابِ لد" پر قتل کرنے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مدد کریں گے، اس امت کی امامت فرمائیں گے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے پیچھے نماز ادا کریں گے (یہ ایک طویل روایت میں ہے)

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "التذکرہ" میں بیان کیا ہے کہ وہ مغرب کے آخری حصہ سے نکلیں گے۔ اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔ جیسا کہ آنے والی گفتگو سے معلوم ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆

باب اول

احادیث میں وارد امام مہدی رضی اللہ عنہ کی علامات اور خصوصیات کے بیان میں اور یہ ۹۲ علامتیں ہیں:

حضرت مہدی رضی اللہ عنہ کا اہل بیت سے ہونا:

(۱)۔وہ (مہدی رضی اللہ عنہ) اہل بیت سے ہوں گے۔

امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی اولاد سے ہونا:

(۲)۔امام مہدی (رضی اللہ عنہ) حضرت حسن بن علی (رضی اللہ عنہما) کی اولاد سے ہوں گے یہ حدیث اس حدیث کے منافی نہیں جس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ (رضی اللہ عنہا) سے فرمایا:

"اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ نبی بنا کر مبعوث فرمایا، اس امت کا مہدی ان دونوں (حسن و حسین رضی اللہ عنہما) سے ہوگا"[5] اس لیے کہ اس حدیث کو اس پر بھی محمول کر سکتے ہیں کہ امام مہدی ان دونوں سے ہوں۔ یا ان کے والد حسینی ہو، اور والدہ حسنیہ ہو، یہ بات فہم سے زیادہ قریب معلوم ہوتی ہے۔

ان کا نام محمد ہے:

(۳)۔ان کا نام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی "محمد" پر ہوگا، ایک روایت میں ان کا نام "احمد" آیا ہے[6]، ان دونوں احادیث میں تنافی نہیں ہے کیوں کہ ممکن ہے کہ ان دونوں نام سے موسوم ہوں۔

ان کے والد کا نام:

(۴)۔ان کے والد کا نام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد کے نام پر ہوگا۔[7]

ان کی ظاہری خوبیاں:

(۵)۔روشن پیشانی، لمبی خوبصورت ناک اور ان کے دانتوں کے درمیان ہلکی دوری ہوگی۔[8]

---

(5)۔۔۔عقد الدرر، ص:۸۳،۸۲۔

(6)۔۔۔سنن ترمذی، ج:۲، ص ۵۷۴، مجلس برکات مبارک پور۔

(7)۔۔۔عقد الدرر، ص:۹۲۔

(8)۔۔۔ابوداؤد شریف، ج:۲، ص:۲۱۳، کتاب المہدی۔

ان کے بادشاہت کی مدت:

(۱)-وہ سات سال حکومت کریں گے۔[9] یہ روایت کثیر اور مشہور ہے۔ایک دوسری روایت اس کے خلاف آئی ہے جو عنقریب بیان ہوگی۔ ان میں سے ایک روایت میں ۱۹،سال کا ذکر ہے،یہ زیادہ مشہور ہے۔ایک میں ۲۰،سال کا ذکر ہے،ایک میں چالیس سال کا،ایک حدیث میں ۴۰،سال،ایک میں ۲۴،سال، ایک میں تیس سال کاذکر ہے۔ایک دوسری روایت میں ۴۰،سال،اس میں سے نو سال، ان کے خلافت کی مدت ہے،ان کی خلافت میں اہل روم پے در پے داخل ہوں گے۔

ان تمام روایتوں کو صحیح مان کر جمع و تطبیق ممکن ہے کیوں کہ ان کی بادشاہت ظہور اور قوت کے اعتبار سے مختلف ہے تو سال سے زیادہ مثلاً چالیس چالیس کی تحدید کو اس پر محمول کریں گے کہ وہ ان کی نفس حکومت کے اعتبار سے ہے اور سات سال یا اس سے کم کو اس پر محمول کریں گے کہ وہ حکومت کے انتہائی ظہور اور قوت کے اعتبار سے ہے۔اور بیس تقسیم ہو جائے گا اس طور پر ہے کہ وہ ابتدا وانتہا کے درمیان ایک امر ہے۔

زمین کی حالت کا بدلنا:

(۷)-زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے جب کہ وہ ظلم وستم سے بھری ہوگی۔[10]

اختلافات اور زلزلے کا ہونا:

(۸)-امام مہدی ﷺ ایسے وقت میں تشریف لائیں گے جب کہ اختلافات اور زلزلوں کی کثرت ہوگی۔[11]

ان سے سب کا خوش ہونا:

(۹)-ان سے زمین وآسمان پر بسنے والے خوش ہوں گے۔[12]

اموال کی تقسیم میں عدل وانصاف:

(۱۰)-لوگوں کے درمیان مال کی تقسیم برابر سرابر کریں گے۔

---

(9)---مشکوٰۃ شریف،ج:۳،ص:۱۷۱،دار الفکر،بیروت۔
(10)---ابوداؤد شریف،ص:۵۸۸،مطبع:اصح المطابع۔
(11)---مسند امام احمد بن حنبل،باب مسند ابی سعید خدری،ج:۳،ص:۳۷۔
(12)---المستدرک للحاکم،ج:۵،ص:۶۵۹،دار المعرفہ،بیروت/
عقد الدرر،ص:۱۰۰/مشکوٰۃ،ص:۴۷۱، مجلس برکات۔

امام مہدی اور امت محمدیہ ﷺ کا دل:

(۱۱)۔وہ امت محمدیہ ﷺ کے دلوں کو غنا سے لبریز کردیں گے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کا عدل وانصاف:

(۱۲)۔وہ سب کے ساتھ انصاف کریں گے، ان کے درمیان ان کے نبی کی سنت پر عمل کریں گے یہاں تک کہ وہ ایک پکارنے والے کو آواز لگانے پر مامور کریں گے جنھیں ضرورت ہو میرے پاس آئے تو ان کے پاس صرف ایک مرد آئے گا۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کا بیعت لینا:

(۱۳)۔خلیفہ کے انتقال کے وقت اختلاف رونما ہوگا، آپ اہل مدینہ سے نکل کر بھاگتے ہوئے مکہ جائیں گے حالاں کہ آپ مدنی ہیں۔آپ کے پاس مکہ کے لوگ آئیں گے تو وہ آپ کو نکالنے کی کوشش کریں گے مگر اسے ناپسند کریں گے تو وہ لوگ رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان آپ سے بیعت لیں گے۔(13)

شام کا وفد:

(۱۴)۔بیعت کے بعد شام سے آپ کے پاس لشکر آئے گا تو انھیں ذی الحلیفہ کے پاس چٹیل میدان میں دھسا دیا جائے گا۔(14)

امام مہدی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں امت کی آسائش:

(۱۵)۔امام مہدی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اس امت کے نیک وبد لوگ اس طرح نعمتوں سے مالامال ہوں گے جیسا انھوں نے کبھی نہ سنا ہوگا، ان پر موسلادھار بارش ہوگی اس کا ایک قطرہ بھی روکا نہ جائے گا، زمین پھل اگائے گی، جو بھی بویا جائے گا سب اگ جائے گا (یعنی وافر مقدار میں غلہ پیدا ہوگا)(15)

سیاہ جھنڈا:

(۱۶)۔وہ آئیں گے بعد اس کے کہ مشرق سے سیاہ پرچم والے نمودار ہوں گے وہ لوگ اس طرح قتل وغارت کریں گے کہ جس طرح کسی قوم نے نہ کیا ہوگا۔

---

(۱۳)۔۔۔ابوداؤد شریف، کتاب المہدی، ص:۵۸۹۔

(۱۴)۔۔۔المصدر السابق، ابوداؤد۔

بادشاہ کو روندنا:

(۱۷)۔ مشرق سے کچھ لوگ نکلیں گے تو یہ لوگ ان کے بادشاہ کو روند ڈالیں گے۔

خراسان کا سیاہ جھنڈا:

(۱۸)۔ خراسان سے سیاہ جھنڈے نکلیں گے اور امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیت المقدس آئیں گے۔(16)

امام مہدی رضی اللہ عنہ کی مدت اقامت:

(۱۹)۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ سترہ یا اٹھارہ سالا قامت کریں گے اگر کچھ زیادہ مدت ہے تو انیس سال ہے۔ تو ان روایتوں کے درمیان تطبیق ممکن ہے۔

عراق کا لشکر:

(۲۰)۔ ایک مدنی (یعنی مہدی رضی اللہ عنہ) شخص کی تلاش میں عراق سے ایک لشکر آئے گا تو اللہ تعالیٰ امام مہدی رضی اللہ عنہ کو اس سے محفوظ رکھے گا تو جب یہ لوگ ذی الحلیفہ کے چٹیل میدان میں پہنچیں گے تو انھیں دھسادیا جائے گا، ان میں سے اوپر والا نیچے والے کو اور نیچے والا اوپر والے کو قیامت تک نہ جان سکے گا اس روایت میں عراق سے آنے اور دوسری روایت میں مشرق سے آنے کا ذکر اس کے منافی نہیں کہ وہ اہل شام سے ہوں گے جس کی تصریح متعدد روایات میں ہے۔

مال کے سلسلے میں امام مہدی رضی اللہ عنہ کا موقف:

(۲۱)۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ خوب مال تقسیم کریں گے اور اسے شمار نہ کریں گے۔

آسمانی آواز:

(۲۲)۔ عنقریب فتنہ برپا ہوگا جو ہر سمت میں داخل ہو جائے گا یہاں تک کہ آسمان سے ایک آواز لگانے والا آواز لگائے گا: تمہارا امیر فلاں (یعنی مہدی رضی اللہ عنہ) ہیں۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کا عمامہ شریف:

(۲۳)۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور اس حال میں ہوگا کہ آپ کے سر اقدس پر عمامہ شریف ہوگا تو ان کے بارے میں ایک آواز دینے والا آواز دے گا: ''یہ اللہ کا خلیفہ مہدی ہیں تم سب اس کی پیروی کرو۔''

---

(16)۔۔۔ مشکاۃ شریف، ج:۳، ص:۱۷۲۔

امام مہدی ﷺ کا فرشتہ:

(۲۴)۔امام مہدی ﷺ نکلیں گے جب کہ آپ کے سر کے اوپر سے ایک فرشتہ آواز لگا رہا ہوگا: یقیناً یہ مہدی ہیں تم سب ان کی اتباع کرو۔

امام مہدی ﷺ کا دین میں آخری شخص ہونا:

(۲۵)۔اللہ تبارک و تعالیٰ دین اسلام کا حضرت مہدی ﷺ پر خاتمہ فرمادے گا جیسا کہ حضور ﷺ پر اس کا آغاز فرمایا تھا۔ قرطبی وغیرہ میں جو عبارت ہے اس کے منافی نہیں ہے کیوں کہ وہ اس کی طرف منسوب اور مہدی ﷺ پر ختم کرنا حقیقت ہے نسبت کرتے ہوئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے علاوہ کی طرف۔ (17)

امام مہدی ﷺ کا بیعت لینا:

(۲۶)۔امام مہدی ﷺ اہل بدر کے کچھ لوگوں سے مقام ابراہیم اور رکن کے درمیان بیعت لیں گے۔ان کے پاس عراق کی جماعتیں اور شام کے ابدال آئیں گے تو یہ سب ان کی تعظیم کریں گے، شامی فوج ان کے پاس آرہی ہوگی تو چٹیل میدان میں دھسا دیا جائے گا، ان میں سے صرف ان کے متعلق خبر دینے والا بچ جائے گا اور وہ دو شخص ہوں گے جیسا کہ ایک روایت میں ہے۔ ان میں سے ایک حضرت مہدی ﷺ کو خبر دے گا، دوسرا شخص سفیانی کو خبر دے گا ایک روایت میں ہے دونوں سفیانی کو خبر دیں گے۔ (18)

امام مہدی ﷺ سے بیعت کرنے والوں کی تعداد:

(۲۷)۔آپ کے پاس ۳۱۴ لوگ جمع ہوں گے ان میں عورتیں بھی ہوں گی تو یہ ہر ظالم و جابر پر غلبہ حاصل کریں گے، اس قدر عدل و انصاف کا ظہور ہوگا کہ زندہ لوگ اپنے مردہ کے زندہ ہونے کی آرزو کریں گے، آپ (مہدی ﷺ) سات سال اقامت فرمائیں گے۔ زمین کے نیچے کی چیزیں زمین کے اوپر کے چیزوں سے افضل و بہتر ہوگی۔ (19)

ان کا علم بردار:

(۲۸)۔امام مہدی کا علم بردار تمیمی نوجوان ہوگا جو مشرق سے آئے گا۔

---

(۱۷)۔۔۔عقد الدرر، ص:۸۳۔
(۱۸)۔۔۔ابوداؤد شریف، کتاب المہدی، ص:۵۸۹/مستدرک، ج:۴، ص:۴۳۱۔
(۱۹)۔۔۔مشکوٰۃ شریف، ص:۴۷۱، مجلس۔

بیت المقدس:

(۲۹)۔وہ بیت المقدس میں اتریں گے۔

لوگوں کا حق کی طرف لوٹنا:

(۳۰)۔آپ لوگوں کو ماریں گے یہاں تک کہ وہ سب حق کی طرف پلٹ آئیں گے۔

امام مہدی کا مال کے متعلق موقف:

(۳۱)۔میری امت میں ایک شخص آخری خلیفہ ہوگا جو خوب مال تقسیم کرے گا اور اسے شمار نہیں کرے گا۔ (20)

امام مہدی رضی اللہ عنہ کا زمین والوں کے لیے کشادگی کرنا:

(۳۲)۔میری امت میں مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور ہوگا، اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کی مالداری کے لیے مبعوث فرمائے گا، قوم عیش و آرام میں ہوگی، جانوروں کے لیے خوش عیشی ہوگی، زمین سر سبز و شاداب ہوگی اور وہ لوگوں کے درمیان مال برابر برابر تقسیم کرے گا جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کے اوصاف:

(۳۳)۔اللہ تعالیٰ میرے اہل بیت سے ایک شخص کو بھیجے گا جن کے اگلے دانتوں کے درمیان ہلکی دوری ہوگی جو روشن پیشانی والا ہوگا، زمین کو عدل انصاف سے بھر دے گا، مال کی ریل پیل ہوگی۔ (21)

نام، صورت، اخلاق، کنیت:

(۳۴)۔اس کا نام میرے نام، اس کی صورت میری صورت کی، اس کا اخلاق میرے اخلاق کی طرح اور اس کی کنیت ابو عبداللہ ہوگی۔ (22)

سیاہ جھنڈے:

(۳۵)۔جب تم سیاہ جھنڈوں کو دیکھو کہ وہ خراسان سے آگئے تو ان کے پاس آؤ اگرچہ برف پہ سرین کے بل آنا پڑے کیوں کہ اس میں اللہ کا خلیفہ مہدی رضی اللہ عنہ ہوگا۔ (23)

(20)۔۔۔مسلم شریف، ج:۲، ص:۳۹۵، مجلس برکات۔

(21)۔۔۔عقد الدرر، ص:۱۷۔

(22)۔۔۔عقد الدرر، ص:۹۳۔

(23)۔۔۔مستدرک، ج:۵، ص:۴۵۸۔

فتنوں کا ظہور:

(۳۶)۔ وہ زمانے کے اختتام پر فتنوں کے ظاہر ہونے کے وقت رونما ہوں گے اور ان کی عطائیں خوشگوار ہوں گی۔ (24)

ان کے سامنے جنگوں کا چھڑنا:

(۳۷)۔ اگر دنیا کا ایک دن بھی باقی رہے گا تو اللہ اسے دراز کر دے گا یہاں تک کہ میری ذریت سے ایک شخص ظاہر ہو گا جن کے سامنے جنگ شروع ہوگی تو اسلام کا غلبہ ہوگا، اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا وہ بہت تیز حساب لینے والا ہے۔ (25)

آپ کی فتوحات:

(۳۸)۔ وہ "قسطنطنیہ" اور "جبل دیلم" کو فتح کریں گے۔ (26)

زمین کا عدل و انصاف سے بھرنا:

(۳۹)۔ وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا، پھر قحطانی کو امیر بنایا جائے گا تو اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا وہ اس کے بغیر نہ ہوں گے۔ (27)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ان کے پیچھے نماز پڑھنا:

(۴۰)۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا اور آپ ان (مہدی رضی اللہ عنہ) کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول اور امام مہدی رضی اللہ عنہ کی حکومت کا اعتراف کرنا:

(۴۱)۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا تو آپ حضرت مہدی کی حکومت کا اعتراف کریں گے جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کہا جائے گا آپ نماز پڑھائیں تو آپ فرمائیں گے "نہیں" کیوں کہ تم میں سے بعض لوگ اس امت کے بعض لوگوں پر امیر ہیں اس امت کی من جانب اللہ تکریم کی وجہ سے۔

حضرت مہدی رضی اللہ عنہ امت کے وسط میں:

(۴۲)۔ حضرت مہدی رضی اللہ عنہ امت کے وسط اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کے آخری شخص

---

(24)۔۔۔ عقد الدرر، ص: ۲۲، کنز الدقائق الاصل الکتاب۔
(25)۔۔۔ مشکوٰۃ شریف، ج: ۲، ص: ۴۷۰۔
(26)۔۔۔ عقد الدرر، ص: ۷۷۔
(27)۔۔۔ عقد الدرر، ص: ۶۹۔

ہوں گے، دوسرا سے مراد وہ ہے جو آخر سے قریب ہو۔ یہاں تک کہ یہ ان روایات کے منافی نہیں ہے جس میں یہ صراحت ہے کہ آپ آخری شخص ہوں گے۔ کیوں کہ حضرت مہدی رضی اللہ عنہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کچھ پہلے آئیں گے اس لئے انھیں اس وصف سے متصف کیا کہ وہ درمیانی تھا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام آخری ہیں۔ یہ قول حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے اس قول کے منافی نہیں ہے۔ سرکش لوگوں کے بعد ایک قوی شخص ہوگا جس سے اللہ تعالیٰ محمد ﷺ کی امت کو قوت و طاقت بخشے گا پھر مہدی رضی اللہ عنہ، پھر منصور، پھر سلام، پھر ابن العصب، اے یمن والو! تم لوگ کہتے ہو کہ منصور تم میں سے ہوں گے، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، یقیناً ان کے والدین قرشی ہوں گے، اگر وہ چاہتا کہ میں ان کے آخری جد تک کا شمار کراؤں تو میں شمار کرادیتا۔ اور یہ سب سے آخر میں ظاہر ہونے والا معاملہ ہے تو اگرچہ وہ لوگ مہدی رضی اللہ عنہ کے بعد ہوں پھر بھی یہ مہدی رضی اللہ عنہ کے آخر یعنی آخر کے قریب ہونے سے مانع نہیں۔ جیسا کہ گزرا یا انھیں سے ہوں گے تو جب وہ لوگ امام مہدی رضی اللہ عنہ کے پیروکار کی طرح ہوں گے تو مہدی رضی اللہ عنہ یقیناً آخری ہوں گے۔

ابو جعد سے روایت ہے: مہدی اکیس یا بائیس ہوں گے ان سب کے بعد جو آخر ہوگا وہ ان کے علاوہ ہیں، یہ صالح مہدی رضی اللہ عنہ سات سال رہیں گے۔

بیت المقدس میں نماز پڑھنا:

(۴۳)۔ اسی درمیان کہ امام مہدی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھ اہل ایمان بیت المقدس میں ہوں گے تو امام مہدی رضی اللہ عنہ ان لوگوں کو صبح کی نماز پڑھانے کے لیے آگے بڑھیں گے۔ اچانک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا تو وہ پیچھے ہٹیں گے تاکہ عیسیٰ علیہ السلام آگے بڑھیں تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے شانوں کے درمیان اپنا ہاتھ رکھیں گے پھر کہیں گے: آپ آگے بڑھیں اور نماز پڑھائیں، آپ ہی کے لیے اقامت کہی گئی ہے تو وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان لوگوں کی امامت فرمائیں گے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کا نماز میں عیسیٰ علیہ السلام کی امامت کرنا:

(۴۴)۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ متوجہ ہوں گے جب کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہو چکا ہوگا ایسا محسوس ہوگا کہ ان کے بال سے پانی ٹپک رہا ہے امام مہدی رضی اللہ عنہ کہیں گے: آپ آگے بڑھیں اور لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: اقامت تو آپ کے لیے کہی گئی ہے تو حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) میری اولاد میں سے ایک شخص کے پیچھے نماز ادا کریں گے۔ (28)

امام مہدی رضی اللہ عنہ کا طریقہ کار:

(۴۵)۔میرا اپنا مہدی رضی اللہ عنہ چالیس سال کا ہوگا،ان کا چہرہ روشن ستارے کی طرح ہوگا ان کے دائیں رخسار پر کالا تل ہوگا اور دھاری دار چادر ہوں گی ایسا معلوم ہوگا کہ وہ بنی اسرائیل کے افراد میں سے ہیں،وہ خزانے نکالیں گے اور مشرکوں کے شہروں کو فتح کریں گے۔[29]

رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان آپ کا بیعت لینا:

(۴۶)۔رکن اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ان کی بیعت ہونے سے پہلے تعدہ میں قبیلوں کی باہمی کشاکش ہوگی اور منیٰ میں حاجیوں کو لوٹا جائے گا۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کے اوصاف وخصوصیات:

(۴۷)۔ان کا رنگ عربی اور جسم اسرائیلی ہوگا،ان کے دائیں رخسار پر تل ہوگا ایسا لگے گا کہ وہ چمکتا ہوا ستارہ ہے،ان کی خلافت میں زمین وآسمان والے اور فضا میں اڑنے والے پرندے خوش ہوں گے۔[30]

کرجہ -نامی بستی سے امام مہدی رضی اللہ عنہ کا نکلنا:

(۴۸)۔آپ ''کرجہ''نام کی بستی سے نکلیں گے یعنی ان کا نکلنا جنگوں کے لیے ہوگا یہ اس کے منافی نہیں ہے جو گزرا کہ وہ پہلی مرتبہ مدینہ سے نکلیں گے اس لیے کہ وہ مدینہ کے ہی رہنے والے ہوں گے پھر وہ مکہ میں بیعت لے کر شام،خراسان اور ان دونوں کے علاوہ مقامات پر تشریف لے جائیں گے۔آپ کی مستقل اقامت بیت المقدس میں ہوگی۔

امام حاکم ابوداؤد وغیرہ کے نزدیک ایک حدیث میں ہے:بیت المقدس خراب یثرب ہے۔ خراب یثرب کا مطلب سخت جنگ کی جگہ ہے اور شدید جنگ کی وجہ سے قسطنطنیہ فتح ہوگا دجال نکلے گا[31]،یہ صحیح ہے کہ مدینہ ویران ہوجائے گا یہاں تک کہ وحشی جانوروں اور پرندوں کے علاوہ چالیس سال تک کسی کے لیے پناہ گاہ نہ ہوگا۔

دینی امور کا قیام:

(۴۹)۔وہ آخیر زمانے میں مکمل طور پر دین کو قائم کریں گے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے اس کو ابتدا میں قائم فرمایا تھا۔

---

(29)۔۔۔عقد الدرر،ص:۱۰۲۔

(30)۔۔۔عقد الدرر،ص:۱۰۰۔

(31)۔۔۔ابوداؤد،ج:۲،ص:۱۵۰،داراحیاء التراث العربی/مشکوٰۃ،ص:۴۶۷۔

اہل روم سے قتال:

(۵۰)۔وہ اہل روم سے تین دن تک جنگ کریں گے تو تیسرے دن غلبہ حاصل ہوگا وہ جنگ کرتے رہیں گے یہاں تک قسطنطنیہ فتح کرلیں گے۔ اس درمیان کے وہ لوگ سونا اور اوزار تقسیم کر رہے ہوں گے کہ اچانک ایک چیخنے والا آواز دے گا دجال تمہارے پیچھے گھروں میں آچکا ہے۔ایک صحیح حدیث میں اس چیخنے والے کا بیان آیا ہے اور وہ یہ ہے کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ روم کو اعماق یا دابق میں چھوڑادیں گے (اعماق مدینہ کے اطراف میں ایک جگہ ہے اور دابق مدینہ کے بازار کی جگہ ہے) یہ دونوں جگہ حلب کے قریب ہے۔توان کی طرف مدینہ سے ایک ایسی فوج نکلے گی جو اس دن اہل زمین میں سب سے بہتر ہوگی۔جب وہ لوگ صف بستہ ہوں گے تو رومی کہیں گے: ہمارے اور ان لوگوں کے درمیان راستہ چھوڑ دو جو ہم سے قید کیے گئے پس ہم اس سے جنگ کریں گے تو مسلمان کہیں گے: بخدا ہم تمھارے اور اپنے مسلمان بھائیوں کے درمیان راستہ نہ چھوڑیں گے تو یہ لوگ ان سے جنگ کریں گے توان میں سے ایک تہائی کو شکست ہوگی جن کی توبہ اللہ تعالیٰ کبھی قبول نہ فرمائے گا،ان کے فوج کے ایک تہائی کو شہید کردیا جائے گا جو اللہ کے نزدیک افضل ترین شہدا ہوں گے۔ایک تہائی فتح یاب ہوں گے تو وہ کبھی فتنہ میں نہ پڑیں گے۔ چنانچہ وہ قسطنطنیہ فتح کریں گے تو جب وہ اپنی تلواریں زیتون کے درخت پر لٹکا کر مال تقسیم کررہے ہوں گے ،اچانک ان کے درمیان ایک شیطان کی چیخ سنائی دے گی: کہ مسیح دجال تمہارے پیچھے تمہارے گھروں میں آچکا ہے جب کہ یہ بات غلط ہوگی،جب یہ لوگ شام آئیں گے تو وہ نکل چکا ہوگا تو اسی درمیان کہ یہ لوگ جنگ کی تیاری کررہے ہوں گے اور صفیں سیدھی کررہے ہوں گے اقامت کہی جائے گی جبھی حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اتریں گے وہ ان کی امامت فرمائیں گے جب اللہ کا دشمن (دجال) عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو ایسے ہی پگھلے گا جیسا کہ پانی میں نمک پگھلتا ہے اگر اسے چھوڑ دیں تو وہ پگھل کر ہلاک ہوجائے لیکن اللہ تعالیٰ اسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ سے قتل کرائے گا اور وہ ان لوگوں کو اپنے نیزہ میں خون دکھائیں گے۔ (32)

صحیح حدیث میں ہے:

قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ ستر ہزار بنو اسحٰق ایک ایسے شہر میں جنگ کریں گے جس کا ایک کنارہ خشکی اور ایک کنارہ سمندر میں ہے۔(درست قول یہ ہے کہ اسماعیل ہے جیسا کہ

(32)۔۔۔مسلم شریف،ج۲،ص۳۹۱/مشکوٰۃ شریف،ص۳۶۷،۳۶۶،مجلس برکات۔

اس پر دوسری احادیث دال ہے) جب وہ لوگ اس کے پاس آئیں گے تو جنگ نہ کریں گے۔ پھر وہ "لا الہ الا اللہ واللہ اکبر" کہیں گے تو اس کا ایک کنارہ سمندر میں گر جائے گا پھر "لا الہ الا اللہ واللہ اکبر" کہیں گے تو دوسرا کنارہ بھی سمندر میں گر جائے گا، پھر وہ "لا الہ الا اللہ واللہ اکبر" کہیں گے تو اس کے لیے دروازہ کھول دیا جائے گا تو سب ان میں داخل ہو جائیں گے اور مال غنیمت پائیں گے جب مال غنیمت تقسیم کر رہے ہوں گے تو ایک ندا سنائی دے گی جس میں یہ آواز ہو گی: یقیناً! "دجال نکل چکا ہے تو وہ لوگ سب کچھ چھوڑ کر لوٹ جائیں گے"۔ (33)

حاکم کے نزدیک ایک روایت میں ہے:

اہل حجاز قسطنطنیہ فتح کریں گے وہ اتنا مال غنیمت پائیں گے جتنا کبھی نہ پایا ہوگا پھر انھیں دجال کی چیخ سنائی دے گی تو وہ مال کو پھینک دیں گے کچھ لوگ مال لینے اور کچھ لوگ مال چھوڑنے والے ہوں گے ہر نادم وپشیماں شخص آنسو بہائے گا وہ لوگ کچھ بھی نہ پائیں گے پھر وہ لوگ بیت المقدس کے قریب "لد" گاؤں کی طرف نکلنے کا ارادہ کریں گے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

وہ لوگ تکبیر بلند کرتے ہوئے روم کے قلعوں کو فتح کریں گے۔ انھیں سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا:

وہ لوگ قسطنطنیہ اور روم کو فتح کریں گے اور وہاں چالیس ہزار لوگوں کو قتل کریں گے، وہاں سے سونا اور قیمتی جواہرات کی صورت میں بہت سے خزانے نکالیں گے، وہاں ایک سال قیام کریں گے اور مساجد کی تعمیر کریں گے، پھر لوگ دوسرے شہر کے لیے روانہ ہوں گے جب وہ لوگ ان دونوں شہروں کے خزانہ کو آپس میں تقسیم کر رہے ہوں گے اچانک دجال کے متعلق چیخ سنیں گے کہ وہ شام میں تمہارے پیچھے تمہارے اہل وعیال میں آچکا ہے۔ یہ لوگ لوٹیں گے، لیکن یہ بات غلط ہو گی پھر وہ لوگ ایک ہزار سواریاں تیار کریں گے جن پر مقام "عکا" سے سوار ہوں گے، یہ مشرقی ومغربی شامی اور حجازی لوگ ہوں گے جو ایک شخص کی چاہت پر متفق ہو جائیں گے رومیوں کا رخ کریں گے تو جب یہ لوگ تکبیر بلند کریں گے تو اس کی دیواریں منہدم ہو جائے گی وہاں ساٹھ ہزار (۶۰۰۰۰) لوگوں کو قتل کریں گے (ایک طویل حدیث میں اس کا ذکر ہے)۔

---

(33) مسلم شریف، باختلاف الالفاظ، ج:۲، ص:۳۹۶، مجلس برکات۔

رومیوں کی صفت:

نوٹ: رومیوں کی صفت کے بارے میں مؤرخین نے ایسی عجیب وغریب بات بیان کی ہے کہ دنیا کے کسی شہر کے متعلق کسی نے نہ سنا۔ اس سے قسطنطنیہ قریب ہوگا، ایک صحیح روایت میں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

سب سے بڑی جنگ قسطنطنیہ کی فتح اور ساتویں مہینہ دجال کا نکلنا ہے، ایک روایت میں سات سال کا ذکر ہے۔ امام ابوداؤد نے اپنی سنن میں کہا پہلی روایت (سات مہینہ والی روایت زیادہ صحیح ہے۔)(34)

لوگ امام مہدی رضی اللہ عنہ کی پناہ کس طرح لیں گے؟:

(۵۱)۔ لوگ امام مہدی رضی اللہ عنہ کی پناہ لینے ایسے ہی آئیں گے جیسے شہد کی مکھیاں رانی مکھی کی پناہ لیتی ہیں، حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے جب کہ ظلم وستم سے بھری ہوگی اور لوگ آغاز اسلام کے مثل مطمئن ہوجائیں گے نہ سوئے کو جگایا جائے گا نہ خون بہایا جائے گا۔

دنیا میں ان کی حکومت کیسی ہوگی؟:

(۵۲)۔ وہ دنیا میں ایسے ہی بادشاہت کریں گے جیسا ذوالقرنین علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے کی تھی۔(35)

گفتگو:

(۵۳)۔ گفتگو ان پر دشوار ہوگی۔

کلام کا ان پر سست رو ہونا:

(۵۴)۔ جب ان پر گفتگو کرنا دشوار ہوگا تو اپنے دائیں ہاتھ سے اپنے بائیں زانو پر ماریں گے۔

جنگ کا سنت طریقہ پر ہونا:

(۵۵)۔ وہ سنت کے مطابق جنگ کریں گے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے وحی الٰہی کے مطابق جنگ کی تھی۔

اللہ کا محبوب بندہ:

وہ محرم کے مہینہ میں نکلیں گے ایک آواز دینے والا آسمان سے آواز لگائے گا: سنو! خلق خدا

(34)۔ ابوداؤد شریف، ص۵۹۰۔

(35)۔ عقد الدرر، ص۲۲۷۔

ہیں اللہ کا محبوب فلاں (یعنی مہدی) ہے تو اس کی بات سنو اور اطاعت کرو۔

سفیانی کا نکلنا:

(۵۷)۔ سفیانی تین سو ساٹھ (۳۶۰) لشکریوں کے ساتھ امام مہدی رضی اللہ عنہ سے پہلے نکلے گا، بنوکلب کے تیس ہزار افراد سفیانی کے ساتھ ہو جائیں گے وہ اپنے لشکر کو عراق بھیجے گا تو مشرق میں مدینہ کے ایک لاکھ زائرین کو قتل کر دے گا پھر کوفہ میں لوٹ مار کرے گا۔ تو مشرق سے ایک جھنڈا نمودار ہو گا۔

اس کی قیادت شعیب بن صالح نامی شخص کرے گا تو ان میں سے کوفہ کے قیدیوں کو پکڑ کر قتل کر دے گا۔ سفیانی مدینہ کی طرف دوسری فوج بھیجے گا تو اس شہر میں تین دن تک قتل و غارت ہو گی۔ پھر مکہ روانہ ہو گا جب وہ لوگ ایک چٹیل میدان میں ہوں گے تو جبرئیل امین کو حکم ہو گا کہ اپنے پاؤں سے اسے سخت ضرب لگائے تو اللہ اسے زمین میں دھسا دے گا، صرف دو شخص بچیں گے جو سفیانی کو خبر دیں گے۔ سفیانی کو کچھ بھی غم نہ ہو گا، سفیانی روم کے بادشاہ کے پاس پیغام بھیجے گا کہ وہ اس کے لیے قسطنطنیہ سے جنگ کرنے کے لیے دو فارسی جنگجو بھیجے تو رومی بادشاہ اس کے پاس لشکر بھیجے گا دونوں جنگجو کو قتل کر دیا جائے گا۔ نیز ان لوگوں کو بھی قتل کر دیا جائے گا جو ان کے ساتھ دمشق کے محراب میں بیٹھنے سے انکار کریں گے جبھی آسمان سے آواز لگانے والا آواز لگائے گا: اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے تجھ سے سرکش ظالم و جابر منافق اور اس کے گروہ کا خاتمہ کر دیا ہے۔ اللہ نے تم پر امت محمدی ﷺ کے بہتر شخص کو حاکم بنایا ہے۔ تو مکہ جا کر ان سے مل جاؤ کیوں کہ وہ مہدی رضی اللہ عنہ ہیں، ان کا نام احمد بن عبد اللہ ہے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ! ﷺ ہم انھیں کیسے پہچانیں گے؟ آپ نے فرمایا: وہ میری اولاد سے لیکن ایسا معلوم ہو گا کہ وہ بنی اسرائیل سے ہے، ان پر دو دھاری دار جبہ ہو گا۔ ان کا چہرہ رنگ میں چمکتا ستارہ معلوم ہو گا، اس کے دائیں رخسار پر کالا تل ہو گا وہ چالیس سال کے ہوں گے۔ ان کے پاس شام کے ابدال، مصر کے شرفا، مشرق کی جماعتیں اور ان کی گروہ آئیں گے پھر یہ سب مکہ پہنچیں گے تو رکن اور مقام ابراہیمی کے درمیان امام مہدی رضی اللہ عنہ بیعت لیں گے پھر شام جائیں گے تو جبرئیل امین علیہ السلام ان کے آگے اور میکائیل علیہ السلام ان کے پیچھے ہوں گے وہ زمین و آسمان والے وحوش و طیور اور سمندر کی مچھلیوں کو خوش کر دیں گے، ان کی حکومت میں پانی بڑھ جائے گا، نہریں ابل پڑیں گے، خزانے نکل آئیں گے وہ شام آئیں گے، اور سفیانی کو ایسے درخت کے نیچے قتل کریں گے جن کی شاخیں بحیرۂ طبریہ تک پھیلی ہوں گی۔ (آنے والی بات اس کے معارض ہے، لیکن یہ مقدم ہے) وہ کتا کو قتل کریں گے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ناکام ونامراد ہے وہ جو یوم کلب کو ناکام ونامراد ہوا اگرچہ ایک رسی کے عوض ان کو قتل کرنا حلال ہوگا کیوں کہ وہ لوگ شراب کو حلال جاننے کی وجہ سے مرتد ہوئے۔ (دین سے پھر گئے)

ظہور مہدی ﷺ سے پہلے فتنہ کا برپا ہونا:

یہ کن مہینوں میں ہوں گے:

(۵۸)۔رمضان سے لے کر ذی الحجہ تک جنگ وفتنوں کے بعد وہ محرم میں بیعت لیں گے۔ منیٰ میں حاجیوں کو لوٹا جائے گا تو مقتول کی اس قدر کثرت ہوگی کہ جمرہ پر خون بہے گا، ان کے ساتھی مہدی ﷺ کے پاس بھاگتے ہوئے آئیں گے تو وہ نا چاہتے ہوئے بھی رکن اور مقام کے درمیان بیعت لیں گے، بلکہ مہدی سے کہا جائے گا: اگر آپ ہمیں قبول نہ کریں گے تو ہم آپ کو قتل کردیں گے۔(36)

ان کے زانوے مبارک کی صفت:

(۵۹)۔ان کے زانو کے درمیان کشادگی اور دوری ہوگی۔

صلیب کا توڑنا اور خنزیر کا قتل کرنا:

(۶۰)۔امام مہدی ﷺ عدل وانصاف کا پرچم لہراتے ہوئے نکلیں گے تو صلیب توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے، مال کو ادھر اُدھر پھرایا جائے گا لیکن اسے کوئی قبول نہ کرے گا یہ اس کے منافی نہیں ہے جس میں یہ آیا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام ایسا کریں گے کیوں کہ اس کے مانع نہیں کے دونوں حضرات ایسا کریں۔

امام مہدی ﷺ کی نصرت وحمایت:

(۶۱)۔روم کو چار تکبیروں سے فتح کر کے چھ لاکھ لوگوں کو قتل کریں گے اور بیت المقدس سے نکالی گئی تمام چیزوں کو لے لیں گے جیسے تابوت سکینہ، بنی اسرائیل کی دستر خوان، تختوں کا ٹکڑا، آدم علیہ السلام کا حلہ، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی عصا مبارک، حضرت سلیمان علیہ السلام کا منبر اور دو (۲) قفیز ''من'' جو اللہ نے بنی اسرائیل پر اتارا تھا جو دودھ سے زیادہ سفید ہوگا پھر اس شہر کی طرف آئیں گے جسے ''قاطع'' کہا جاتا ہے۔ جس کی لمبائی ایک ہزار میل اور چوڑائی پانچ سو میل اس میں تین سو ساٹھ (۳۶۰) دروازے ہوں گے، اس کے ہر دروازے سے ایک لاکھ جنگجو نکلیں گے، یہ لوگ اس پر چار تکبیر بلند کریں گے تو اس کی دیواریں منہدم ہو جائیں گی یہ لوگ مال غنیمت پائیں

(36)۔۔۔رواہ نحوہ الحاکم فی المستدرک۔۔۔ج:۴، ص:۵۰۳۔

گے، پھر وہاں سات ۷، سال تک ٹھہریں گے، پھر وہاں کی تمام چیزوں کو بیت المقدس لے جائیں گے تو انھیں خبر ملے گی کہ دجال اصبہان کے یہودیوں میں نکل چکا ہے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ اور بیت المقدس کو سنوارنا:

(۶۲)۔وہ بنی اسرائیل کے طاہر بن اسما سے جنگ کریں گے تو انھیں قیدی بنالیں گے اور بیت المقدس کے زیورات پر قبضہ کرلیں گے پھر اسے آگ میں جلادیں گے، سترہ سو(۱۷۰۰) زیورات سے بھری کشتیاں سمندر کے پاس لائیں گے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا:

عنقریب مہدی اس خزانہ کو نکالیں گے اور اسے بیت المقدس منتقل کردیں گے پھر وہ اور ان کے ساتھی چلیں گے یہاں تک کہ رومی کے پیچھے آئیں گے ایسے شہر میں جس میں سو(۱۰۰) بازار ہیں، ہر بازار میں ایک لاکھ بازاری ہوں گے۔ یہ لوگ اسے فتح کرلیں گے، پھر شہر "قاطع" کی جانب روانہ ہوں گے۔ جو بحر اخضر کے کنارے پر ہے جس کی لمبائی ایک ہزار میل، چوڑائی پانچ سو میل اور اس کے ہزار دروازے ہیں۔(37)

(۶۳)۔بنی اسرائیل کا ہر شخص خزانہ نکالے گا اور مشرک کے شہروں کو فتح کرے گا۔

☆☆☆☆

(37)۔اخرجہ ابو نعیم فی مناقب المهدی۔ وعقد الدرر، ص:۲۰۱،۲۰۲، بنفس اللفظ کما فی الاصل الکتاب۔

باب دوم

اس میں صحابہ کرام سے مروی احادیث کریمہ ھیں:

امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ظاہر ہونے سے پہلے فتنوں کا ظہور:

[۱]-ان سے پہلے ایسافتنہ برپا ہوگا جس میں لوگ کھیتی کی طرح کٹ جائیں گے، تم شامیوں کو برامت کہو بلکہ ان کے ظلم وستم کو براجانو۔ کیوں کہ ابدال انھیں میں سے ہیں عنقریب ایسی بارش ہوگی کہ سیلاب آجائے گا اوران لوگوں کو غرق کردے گا۔ اگر اس کی حالت یہ ہوگی کہ اگراس سے لومڑی بھی جنگ کرے تو یہ اس پر غالب آجائے گا، امام مہدی رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالیٰ کم وبیش بارہ یاپندرہ ہزار لشکر کے ساتھ ظاہر فرمائے گا۔

ان کی نشانی:

تین جھنڈے والے محفوظ ہوں گے یہ لوگ سات جھنڈے والوں سے جنگ کریں گے جو حقیقت میں جھنڈا والانہ ہوگا بلکہ اسے بادشاہت کی خواہش ہوگی۔ مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور ہوگا تو وہ مسلمانوں کو ان کی الفت ومحبت اور عیش وآرام کی طرف واپس کردیں گے، یہ لوگ اسی حالت پر رہیں گے کہ دجال نکلے گا اوراس کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سی روایتیں ہیں۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کی تزئین:

[۲]-امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور اس وقت ہوگا جب بے گناہ جان کو قتل کیاجائے گا۔ توان کے قاتلوں پر زمین وآسمان کی تمام چیزیں غضبناک ہوگی، لوگ امام مہدی رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں گے تو یہ لوگ امام مہدی کو ایسے سنواریں گے جیسے دلہن کو بناسنوار کر ان کے شوہر کے پاس بھیجا جاتا ہے۔

ان کے ظہور سے پہلے حرام کو حلال سمجھنا:

[۳]-امام مہدی رضی اللہ عنہ کا اس وقت ظہور ہوگا: جب تمام حرام چیزوں کو حلال سمجھا جائے گا۔ پھر ان کی خلافت آئے گی جبکہ آپ اپنے گھر میں جلوہ افروز ہوں گے، آپ اس وقت زمین پر سب سے بہتر شخص ہوں گے۔

ان کے ظہور کی علامت:

[۴]-ان کے ظہور کی علامت یہ ہے کہ ایک فوج کو چٹیل میدان میں دھسادیاجائے گا۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کے فوج کا نکلنا:

[۵]-وہ ایسی فوج کے ساتھ نکلیں گے جو مشرق سے آئے گی اگر ان کے سامنے پہاڑ بھی آجائے تو اسے منہدم کرکے اس میں راستہ بنالیں گے۔

امام مہدی ﷺ کے ساتھ سعادت مند لوگ:

[۶]-ان کے ساتھ کوفہ کے سعادت مند لوگ ہوں گے۔

ان کی علامت:

[۷]-ان کی علامت یہ ہے کہ جب ترکی تم پر حملہ کردے اور تمہارے مال ودولت جمع کرنے والے خلیفہ مر جائیں تو اس کے بعد ایک کمزور شخص خلیفہ ہوگا جو دو سال کے بعد اپنی بیعت سے دستبردار ہو جائے گا، وہ دمشق کے مغربی حصے میں دھنس جائے گا، شام میں تین(۳) بار خروج ہوگا مغربی لوگ مصر کی طرف خروج کریں گے اور اس وقت سفیانی کی حکومت ہوگی۔

آسمان سے آواز لگانا:

[۸]-جب آواز لگانے والا آسمان سے آواز دے: حق تو آل محمد ﷺ میں ہے۔ اس وقت امام مہدی ﷺ کے ظہور کی خبر لوگوں میں پھیل جائے گی اور ان کی محبت ان کے دلوں میں سرایت کر جائے گی تو وہ ان کے علاوہ کسی کا تذکرہ نہ کریں گے۔

کالے جھنڈے کا نکلنا:

[۹]-کالے جھنڈے والے نکلیں گے تو یہ لوگ سفیانی سے جنگ کریں گے، ان میں ایک کامل نوجوان بنو ہاشم سے ہوگا جس کے بائیں ہاتھ میں تل ہوگا، ان کے آگے شعیب بن صالح تمیمی ہوں گے۔

سفیانی کی فوج:

[۱۰]-امام مہدی ﷺ سے پہلے سفیانی کی فوج کوفہ میں نکلے گی، اہل خراسان امام مہدی کی تلاش میں نکل پڑیں گے پھر یہ اور ہاشمی کالے جھنڈے کے ساتھ ملیں گے، ان کے آگے شعیب بن صالح ہوں گے تو یہ اور سفیانی "باب اصطخر" پر مڈبھیڑ ہوں گے تو ان کے درمیان شدید لڑائی ہوگی کالا جھنڈا ظاہر ہوگا تو سفیانی کا لشکر بھاگے گا، اس وقت لوگ امام مہدی ﷺ کی آرزو کریں گے اور انھیں تلاش کریں گے۔

اہل بیت اطہار سے ایک شخص کا نکلنا:

[۱۱]-مشرق میں ان سے پہلے ان کے اہل بیت سے ایک شخص نکلے گا جو اٹھارہ سال سے اپنی تلوار اپنے کندھے پر رکھے ہوئے ہوگا، وہ جنگ اور مثلہ کرے گا پھر بیت المقدس روانہ ہوگا تو وہاں پہنچنے سے پہلے مر جائے گا۔

[۱۲]-ان سے پہلے مدینہ میں ایسا واقعہ پیش آئے گا جس میں لوگ غرق ہو جائیں گے (یعنی

ان کے خون میں احجار زیت ڈوب جائے گا) حرہ کیا ہے: یعنی وہی مشہور واقعہ ہے یہ ایک آواز ہے جو
مدینہ کے بارہ میل کے فاصلے سے آئے گی، پھر امام مہدی کی بیعت کریں گے۔

چٹیل میدان میں فوج کا دھنسنا:

مدینہ والے مکہ میں ہاشمی کے پاس ایک لشکر بھیجیں گے تو یہ لوگ ان کو شکست دیں گے
اس کے بارے میں شام کا بادشاہ سفیانی سنے گا یعنی وہ سفیان بن حرب کی ذریت سے ہے۔ تو یہ ان کی
طرف لشکر بھیجے گا تو یہ لوگ چاندنی رات میں ایک چٹیل میدان میں اتریں گے ایک دیکھنے والا ان کی
طرف دیکھ کر کہے گا: ہائے! اہل مکہ کی بربادی۔ تو اسی کے ساتھ ان کا آنا جانا لگا رہے گا پھر وہ لوٹیں گے
تو انہیں کچھ دکھائی نہ دے گا۔ وہ کہے گا: سبحان اللہ! ایک ہی لمحہ میں کوچ کر جاؤ، وہ اپنے منزل پر آئیں
گے تو وہ ایک ایسی جماعت کو پائیں گے جس کا بعض حصہ دھنس چکا ہوگا اور بعض زمین پر موجود ہوگا
اسے چھوئیں گے تو وہ حرکت نہ کرے گا۔ تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ اس کے ساتھ دھنس چکے
ہیں۔ وہ مکہ والوں کے پاس آئیں گے تو انہیں خوش خبری دیں گے، وہ اللہ کی حمد و ثنا بیان کرنے کے بعد
کہیں گے: یہ وہی علامت ہے جس کا تمہیں انتظار تھا پھر یہ سب لوگ شام روانہ ہوں گے۔

ان کے بیعت لینے کی کیفیت:

[۱۴]-ان کے ظہور سے پہلے تجارت اور راستے ختم ہو جائیں گے، فتنوں کی زیادتی ہوگی تو
ان کی تلاش میں غیر معین مدت تک مختلف افق میں نکلیں گے ان میں سے ہر ایک سے تین سو دس
(۳۱۰) لوگ بیعت کریں گے۔ یہاں تک کہ سات لوگ اور ان کے ساتھی مکہ میں ملاقات کریں
گے۔ ان میں سے بعض بعض سے کہیں گے: تم یہاں کس لیے آئے ہو؟ وہ کہیں گے ہم ان کی تلاش
میں آئے ہیں جن کے دست اقدس پر اس فتنہ کا خاتمہ ہوگا، جن کے لیے قسطنطنیہ فتح ہوگا۔ ہم ان کا
ان کے والدین کا اور ان کے لشکر کا نام بھی جانتے ہیں۔ یہ لوگ انہیں تلاشتے ہوئے مکہ میں پائیں
گے تو یہ لوگ کہیں: آپ فلاں بن فلاں ہیں تو وہ انکار کریں گے اور مدینہ چلے جائیں گے پھر وہ مکہ
لوٹیں گے تو وہ لوگ انہیں رکن کے نزدیک پائیں گے تو وہ کہیں گے ہمارا گناہ اور ہمارا خون آپ کے
ذمہ ہیں جب تک آپ ہماری بیعت کے لیے ہاتھ کو آگے نہ بڑھا دیں۔ یہ سفیان کا لشکر ہوگا جو ہماری
تلاش میں نکلا ہوا ہے، ان کا قائد حرم کا ایک شخص ہوگا وہ شخص رکن اور مقام ابراہیم کے پاس بیٹھ کر
اپنے ہاتھوں کو بڑھائیں گے تو سب ان کی بیعت کریں گے اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں ان کی محبت
انڈیل دے گا پھر وہ قوم کے ساتھ اس طرح چلیں گے کہ دن کے شیر اور رات کے عبادت گزار
معلوم ہوں گے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ سے پہلے ہاشمی کا نکلنا:

[۱۵]-ان سے پہلے ہاشمی کا خروج ہوگا جو اٹھارہ (۱۸) ماہ تک قتل اور مثلہ کریں گے پھر بیت المقدس روانہ ہوں گے لیکن پہنچ نہ سکیں گے، سفیانی امام مہدی کے مقابلے میں لشکر بھیجے گا تو انھیں لق ودق صحرا میں دھنسا دیا جائے گا جب شامی پہنچیں گے تو وہ اپنے خلیفہ سے کہیں گے: مہدی رضی اللہ عنہ کی بیعت کر و ورنہ ہم تمھیں قتل کر دیں گے تو بیعت کے لیے بھیجا جائے گا، امام مہدی رضی اللہ عنہ بیت المقدس میں اتریں گے اور خزانہ کو بیت المقدس منتقل کیا جائے گا۔ (امام مہدی رضی اللہ عنہ کے پاس خزانہ لائیں گے) امام مہدی رضی اللہ عنہ کی اطاعت و پیروی میں بغیر کسی لڑائی جھگڑے کے عرب وعجم، جنگجو اور رومی وغیرہ داخل ہو جائیں گے۔ یہاں تک کہ قسطنطنیہ اور اس کے علاوہ جگہوں پر مساجد کی تعمیر کی جائے گی۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کی پیدائش کی جگہ:

[۱۶]-ان کی پیدائش مدینہ میں ہوگی۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کی جائے ہجرت:

[۱۷]-ان کی جائے ہجرت بیت المقدس ہے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کی داڑھی مبارک کی صفت:

[۱۸]-ان کی داڑھی گھنی ہوگی جو نہ زیادہ لمبی اور نہ زیادہ باریک ہوگی۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کی آنکھ:

[۱۹]-ان کی آنکھیں سرگیں ہوں گی۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کا دانت:

[۲۰]-ان کے اگلے دانت کے درمیان ہلکی دوری ہوگی۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کا چہرہ کا نور:

[۲۱]-ان کے چہرۂ مبارک میں تل ہوگا۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کے شانے کی علامت:

[۲۲]-ان کے شانے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مثل علامت ہوگی۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا:

[۲۳]-وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسے جھنڈے کے ساتھ نکلیں گے جو جھنڈا بے سلا، کالے نشان والا بلند اور بالا ہوگا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے لے کر اب تک نہ لہرایا گیا اور نہ لہرایا جائے گا یہاں تک کہ مہدی نکل جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ کا فرشتوں سے ان کی مدد فرمانا:

[۲۴]-اللہ تعالیٰ تین ہزار فرشتوں سے ان کی مدد فرمائے گا تو وہ امام مہدی رضی اللہ عنہ کے مخالفین کے چہروں پر ماریں گے اور انھیں پیچھے ہٹائیں گے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کس سن میں مبعوث ہوں گے:

[۲۵]-وہ تیس سے چالیس کے درمیان ظاہر ہوں گے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کا رنگ:

[۲۶]-ان کا رنگ گہرا گندمی ہوگا۔

ہاشمی ہونا:

[۲۷]-وہ ہاشمی ہوں گے ان کی خلافت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام تک پہنچے گی۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ سے پہلے فتنہ وفساد کا ہونا:

[۲۸]-ان سے پہلے فتنہ برپا ہوگا تو سب لوگ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی اولاد پر متفق ہو جائیں گے۔ عند اللہ ان کا کوئی مخالف نہ ہوگا اگر ہوگا بھی تو قتل کر دیا جائے گا یا مر جائے گا، امام مہدی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوں گے تو وہی امامت کبریٰ کا منصب سنبھالیں گے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کے بیعت کی کیفیت:

[۲۹]-سب ایک ساتھ حج کو نکلیں گے اور کسی امام کے بغیر عرفات میں وقوف کریں گے پھر منیٰ میں جنگ چھڑ جائے گی اور اس طرح جنگ ہوگی کہ خون جمرہ عقبہ پر بہے گا، لوگ چیخ وپکار کرتے ہوئے اپنے بھلے لوگوں کے پاس آئیں گے وہ سب لوگ امام مہدی رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں گے جب کہ وہ اپنا چہرہ کعبہ مقدسہ سے لگا کر رو رہے ہوں گے تو وہ لوگ پوچھیں گے:

حضور تشریف لائیں، ہم آپ کی بیعت کریں گے، وہ کہیں گے: چلے جاؤ نہ جانے تم نے کتنے عہد توڑ ڈالے اور کتنے ناحق خون بہائے وہ نہ چاہتے ہوئے بھی بیعت لیں گے،" تو جب تم لوگ ان کے زمانے کو پانا تو ان کی بیعت کر لینا کیوں کہ وہی زمین وآسمان میں مہدی ہوگا۔"

اہل بدر کی تعداد:

[۳۰]-وہ اہل شام سے اہل بدر کی تعداد کے برابر ساتھی لے کر چلیں گے یہاں تک کہ انھیں بطن مکہ میں صفا کے قریب ایک گھر سے نکالیں گے اس وقت وہ مجبوراً ان کی بیعت کریں گے پھر آپ انھیں دو رکعت نماز مقام ابراہیم کے پاس پڑھا کر منبر پر چڑھیں گے۔

امام مہدی علیہ السلام کی بیعت کی جگہ:

[۳۱]-وہ رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان بیعت لیں گے، سوئے کو جگایا جائے گا نہ خون بہایا جائے گا۔

امام مہدی علیہ السلام کے نکلنے کی جگہ:

[۳۲]-وہ مکہ سے نکلیں گے اور ان کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ہو گا۔

امام مہدی علیہ السلام کا خزانہ تقسیم کرنا:

[۳۳]-وہ گھر کے خزانوں، ہتھیاروں اور اموال کو اللہ کی راہ میں تقسیم کریں گے، حضرعمر رضی اللہ عنہ نے جب کہا: مجھے معلوم نہیں اسے چھوڑا ہے یا بانٹا ہے؟ یہ احمد اور داؤد کے خبر کے معارض ہے۔ جو حبشہ میں چھوڑ آئے ہو اسے چھوڑ دو کیوں کہ کعبہ کے خزانے کو دو چھوٹی تلوار والا شخص نکالے گا۔ ان دونوں کو جمع اس طور پر کیا جاسکتا ہے کہ اس کے دو خزانے ہوں۔ امام مہدی علیہ السلام دونوں میں سے ایک پر کامیابی حاصل کریں گے۔ یہ حصر اضافی ہے شیخین کی روایت ہے کہ نکالیں گے جو بغیر حصر کے ہے۔

امام مہدی علیہ السلام کی حکومت کی مدت:

[۳۴]-امام مہدی علیہ السلام کے پاس لوگوں کا معاملہ تیس یا چالیس سال تک چلتا رہے گا، اس کا معنی اور جو کچھ اس میں اعتراض و جواب ہے گزر چکا۔

زمین کا خزانہ نکالنا:

[۳۵]-ان کے زمانے میں زمین اپنے سینے میں چھپے خزانے کو نکال دے گی سونے اور چاندی کے ستونوں کی طرح۔

امام مہدی علیہ السلام کی کچھ نشانیاں:

[۳۶]-ایک قول ہے: ان سے نشانی کا مطالبہ ہو گا وہ اپنے سر سے پرندہ کو اشارہ کریں گے تو وہ ان کے ہاتھ پر گرے گا، وہ لکڑی کو گاڑیں گے تو وہ ہرا اور پتادار ہو جائے گا۔

امام مہدی علیہ السلام کا روم کے قلعوں کو فتح کرنا:

[۳۷]-وہ روم کے تمام قلعوں اور شہر روم کو "اللہ اکبر" اور "لاالہ الااللہ" بلند کرکے فتح کریں گے۔

کائنات کے چاروں سمت میں امام مہدی علیہ السلام کا امن پھیلانا:

[۳۸]-ایک قول ہے: ان کے زمانے میں بکری اور بھیڑیا ایک جگہ ایک ساتھ چریں گے،

بچے سانپ اور بچھو سے کھیلیں گے انھیں کچھ بھی ضرر نہ دیں گے، انسان ایک مد بوئے گا تو سات سو مد پیداوار ہوگی سود، زنا اور شراب نوشی ختم ہو جائے گی، عمریں لمبی اور امانت داری والی ہوگی نیز برائی کا خاتمہ ہو جائے گا، آل محمد ﷺ سے بغض رکھنے والا باقی نہ رہے گا۔

ہاں! یہ بھی ہے کہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد ہوگا جیسا کہ خاتمہ میں اس کی طرف اشارہ ہے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کا سنت قائم کرنا اور بدعت کو ختم کرنا:

[۳۹]۔وہ بدعت کا خاتمہ کر کے سنت قائم کریں گے، قسطنطنیہ، چین اور جبل دیلم کو فتح کریں گے، وہ زمین پر سات سال قیام فرمائیں گے، ہر سال کی مقدار تمہارے اس سال کے دس سال کے برابر ہوگی پھر اللہ جو چاہے گا کرے گا۔ اللہ ہی اپنے فضل و کرم سے توفیق دینے والا ہے۔

☆☆☆

تیسرا باب

وہ روایتیں جو ان کے متعلق تابعین اور تبع تابعین سے روایت ہے۔

آسمان سے ان کے نام کی ندا:

(۱)۔آسمان سے ان کا نام پکارا جائے گا نہ تو کوئی دلیل اس کا انکار کر سکتی ہے نہ اس کے منافی کوئی دلیل قائم کی جا سکتی ہے۔

سورج کی نشانی:

(۲)۔وہ اس وقت تک نہ نکلیں گے جب تک کہ سورج سے ایک نشانی ظاہر نہ ہو جائے۔

امام مہدی ﷺ کی دو نشانیاں:

(۳)۔امام مہدی ﷺ کے لیے دو ایسی نشانیاں ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی پیدائش سے لے کر اس وقت تک ظاہر نہ کیا ہو گا۔(۱) رمضان شریف کی پہلی رات کو چاند گرہن ہو گا۔(۲)اور پندرہ رمضان کو سورج گرہن ہو گا۔

سیاہ جھنڈا:

(۴)۔ان سے پہلے سیاہ جھنڈے والے نمودار ہوں ہوں گے ، ان کے لباس سفید ہوں گے، ان کے آگے شعیب بن صالح تمیمی ہو گا، سفیانی کے لشکر کو ماریں گے یہاں تک کہ وہ بیت المقدس میں نزول فرمائیں گے اور امام مہدی ﷺ کے لیے سلطنت کی راہیں ہموار کریں گے تو امام مہدی ﷺ کو بادشاہت ملنے میں ۷۲ مہینہ کا عرصہ لگے ہو گا۔

ان کے متبعین:

(۵)۔ان کے متبعین بہتر لوگ ہوں گے، ان کے حامی و مددگار اور تابع فرمان اہل کوفہ، یمن اور شام کے ابدال ہوں گے۔ان کے آگے جبرئیل امین و میکائیل اور مخلوق کے محبوب ترین لوگ ہوں گے، ان کے ہاتھوں اندھوں کا فتنہ ختم ہو گا، زمین والے امن و سکون میں رہیں گے یہاں تک کہ عورتیں حج کریں گی صرف پانچ عورتوں کے ساتھ جب کہ ان کے ساتھ کوئی مرد نہ ہوں گے وہ صرف اللہ سے ڈرنے والی ہوں گی۔

ان کے اوصاف انبیاے کرام کے صحیفوں میں لکھے ہیں:

(۶)۔انبیا کی کتابوں میں لکھا ہے کہ ان کے زمانے میں نہ ظلم و ستم ہو گا نہ ان میں عیب

و مخصوص ہوگا۔ (38)

امام مہدی رضی اللہ عنہ کی فتوحات:

(۷)-ایک جھنڈا امام مہدی رضی اللہ عنہ اٹھائے ہوئے ترک روانہ ہوں گے تو انھیں شکست دیں گے، ان کے قیدی اور مال واسباب کو لے کر شام کوچ کریں گے تو اسے فتح کرلیں گے پھر تمام غلام کو آزاد کر کے ان کی قیمت ادا کریں گے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کی حکومت میں لوگوں کی حالت:

(۸)-امام مہدی رضی اللہ عنہ ان کے درمیان ۹ سال رہیں گے، بچے کہیں گے: اے کاش! میں جوان ہوتا اور جوان کہیں گے: اے کاش! میں بچہ ہوتا۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کے قیام کی مدت:

(۹)-امام مہدی رضی اللہ عنہ چالیس سال تک قیام فرمائیں گے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کی حیات مبارک:

(۱۰)-امام مہدی رضی اللہ عنہ کی حیات تیس سال ہوگی۔ ان تینوں روایتوں کے درمیان تطبیق اس طور پر ممکن ہے کہ بادشاہت میں ان کی زندگی کے باقی رہنے کو تیس سے تعبیر کیا کسر کی رعایت کر کے اور جس نے چالیس سال کہا انھوں نے کسر کو ملا دیا۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کی زندگی:

(۱۱)-امام مہدی رضی اللہ عنہ چودہ ۱۴ سال زندہ رہیں گے، اس سے ایک خاص زندگی کا معنی مراد ہے۔ تو یہ ما قبل کی روایت کے منافی نہیں ہے۔ میں نے سلیمان بن عیسیٰ سے دریافت کیا تو انھوں نے کہا: مجھے خبر پہنچی ہے کہ امام مہدی رضی اللہ عنہ بیت المقدس میں چودہ سال ٹھہریں گے ماقبل سے یہی مراد ہے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کی جائے وفات:

وہ چالیس سال زندہ رہیں گے پھر وہ اپنے بستر پر وفات پائیں گے۔

لوگوں کا امام مہدی رضی اللہ عنہ کے پاس پناہ لینا:

(۱۳)-لوگ ان کے پاس ان کے گھر میں پناہ لینے آئیں گے جب کہ لوگ ایسے فتنہ میں مبتلا ہوں گے جس میں خون بہہ رہا ہوگا، ان سے کہا جائے گا ہمارے ساتھ آئیے، وہ انکار کریں گے یہاں تک کہ انھیں قتل کی دھمکی دی جائے گی جب آپ کو قتل کا خوف ہوگا تو آپ ان کے پاس آئیں گے،

تو آپ کی وجہ سے خون خرابانہ ہوگا۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ظہور کا سال:

(۱۴)-امام مہدی رضی اللہ عنہ پر لوگ دو سو چار (۲۰۴) سال پر متفق ہو جائیں گے یعنی ایک ہزار سال کے بعد۔ ایسا ہی ایک حدیث میں وارد ہے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کا غلام:

(۱۵)-ایک نوخیز لڑکا امام مہدی کے جھنڈے کے ساتھ نکلے گا جس کی داڑھی ہلکی اور زرد رنگ کی ہوگی اگر یہ لوگ پہاڑ سے لڑے تو اسے پاش پاش کر دیں یہاں تک کہ وہ بیت المقدس کے شہر ''ایلیا'' میں اتریں گے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ سے پہلے بادشاہوں کا قتل:

(۱۶)-ان سے پہلے شام و مصر کے بادشاہوں کو قتل کیا جائے گا، اہل شام مصری قبیلوں کو قیدی بنالیں گے۔ مشرق سے کالے جھنڈے کے ساتھ ایک شخص آئے گا۔ کہا گیا ہے: وہ شامی ہوگا تو یہی وہ شخص ہوگا جو امام مہدی کی اطاعت کا سبب بنے گا۔

افریقی امیر اور ان کا انصاف:

(۱۷)-ان سے پہلے افریقی امیر بارہ (۱۲) سال حکومت کریں گے پھر ایک گندم گو شخص بادشاہ بنے گا تو اسے عدل و انصاف سے بھر دے گا، وہ امام مہدی کی اطاعت کے لیے چلے گا اور ان کی طرف سے جنگ کرے گا۔

کالا جھنڈا:

(۱۸)-ان سے پہلے خراسان کے شہر کوفہ میں کالا جھنڈا نکلے گا۔ جب وہ مکہ میں ظاہر ہوگا تو اسے مکہ بھیجے گا۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کے نکلنے کی نشانی:

ان کے نکلنے کی علامت یہ ہے کہ بنی عباس کی چکی کو چلایا جائے گا، جھنڈے والے اپنے گھوڑوں کو شام کے زیتون کے درخت سے باندھیں گے۔ دو جماعت بنو جعفر اور بنو عباس کو متفرق کر دیا جائے گا۔ دلوں کے کھانے والی کا بیٹا سفیانی دمشق کے منبر پر بیٹھے گا، بَرْبَرْ۔ شام کے سرحد کی طرف نکلے گا۔

سفیانی کا لشکر اور اس کی فوج:

(۲۰)-ان سے پہلے سفیانی اپنے گھوڑے اور فوج کو بھیجے گا جب وہ خراسان اور فارس سے

مشرق کے امام مصر میں پہنچ گا تو مشرق والے ان پر حملہ کریں گے ان سے لڑیں گے یہاں تک کہ وہ لوگ ایسے ہاشمی شخص کی بیعت کریں گے جن کے دائیں ہاتھ پر تل ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نے ان معاملوں اور طریقوں کو آسان فرمادے گا تو وہ خراسانی کے ساتھ لوگوں میں نکلیں گے جن کا مقدمہ الجیش (غلاموں میں سے شعیب بن صالح تمیمی ہوگا) زرد اور ہلکی داڑھی والا ہوگا یعنی ان کے رخسار پر داڑھی نہ اگی ہوئی بلکہ صرف ٹھوڑی پر ہوگی) اگر سامنے پہاڑ بھی آجائے تو اسے پاش پاش کردیں گے۔ ان لوگوں کی سفیانی کے لشکریوں سے مڈبھیڑ ہوگی تو ان سے سخت جنگ کریں گے پھر سفیانی فوج غالب آجائے گی تو بنوہاشمی بھاگیں گے تمیمی لوگ کو لے کر بیت المقدس جائے گا، ہاشمی کے لیے اس وقت چلے گا جب شام کی جانب خروج کریں گے۔ یہ ہاشمی مہدی کا بھائی ہوگا وہ اپنے چچازاد بھائی سے کہیں گے جب وہ پسپائی کے بعد مکہ لوٹیں گے تو اس وقت مہدی ظاہر ہو کر نکل چکے ہوں گے۔

سفیانی کے لشکر کا مدینہ کارخ کرنا:

(۲۱)۔ سفیانی ایک لشکر مدینہ بھیجے گا وہ اسے حکم دے گا کہ تمام بنوہاشم کو قتل کردے تو یہ لوگ انھیں قتل کردیں گے، وہ سب جنگل اور پہاڑ میں پھیل جائیں گے، جب امام مہدی کا ظہور ہوگا تو سب لوگ ان پر متفق ہو جائیں گے۔

مغرب کا جھنڈا:

(۲۲)۔ ان کے نکلنے کی علامت یہ ہے کہ مغرب سے جھنڈا نکلے گا، اس پر "کندہ" شہر کا ایک لنگڑا شخص مامور ہوگا۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کے بعثت کا سال:

(۲۳)۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ دوسو سال قیام فرمائیں گے اس کا مطلب گزر چکا۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کی مختلف علامات:

(۲۴)۔ وہ عشا کے وقت مکہ سے ظاہر ہوں گے ان کے ساتھ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ہوگا ان کا کرتا اور ان کی تلوار منقش چمکتے دمکتے ہوں گے جب عشا کی نماز سے فارغ ہو جائیں گے تو ایک طویل خطبہ دیں گے، وہ لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرماں برداری کی طرف دعوت دیں گے، ان کے لیے سرزمین حجاز فتح ہوگی تو وہ ان بنوہاشم کو نکالیں گے جو سمندر میں ہوں گے، ان کے پاس کوفہ سے کالے جھنڈے بھیجے جائیں گے، ان کی فوجیں کائنات کے گوشہ گوشہ میں پھیل جائیں گی۔

سفیانی کا قیدی بننا:

(۲۵)-ان کے پاس سفیانی کو قیدی بنا کر لایا جائے گا پھر اس کے متعلق حکم دیا جائے گا تو اسے "باب رحبہ" پر ذبح کر دیا جائے گا، سفیانی کے ماموں، کلب کی عورتیں اور ان کی غنیمتیں دمشق کے راستے پر بیچی جائیں گی۔ (39)

ایلیا میں اترنا:

(۲۶)-جب وہ مکہ میں دھسنے کے بارے میں سنیں گے تو بارہ (۱۲) ہزار لوگوں کے ساتھ نکل پڑیں گے ان میں ابدال ہوں گے، یہاں تک کہ وہ سب "ایلیا" میں نزول فرمائیں گے، جب سفیانی دھسنے کے بارے میں سنے گا تو وہ عبرت حاصل کرے گا، سفیانی ان کی اطاعت کرنا چاہے گا تو اس کے ماموں کلب اسے عار دلائیں گے تو وہ امام مہدی ﷺ کے پاس آئے گا اور ان کا استقبال کرے گا تو آپ اسے قتل کر دیں گے پھر کہیں گے: یہی بدلہ ہے میری اطاعت کو چھوڑنے کا، اس کے متعلق حکم دیا جائے گا تو اسے "ایلیا" کے دروازے پر ذبح کر دیا جائے گا اور پھر کلب کے پاس جائیں گے اور انھیں لوٹ لیں گے۔

تاریکی:

(۲۷)-امام مہدی ﷺ نہ نکلیں گے یہاں تک کہ تم تاریکی دیکھ لو۔

قتل کی کثرت:

(۲۸)-امام مہدی ﷺ نہ نکلیں گے یہاں تک کہ نو (۹) لوگوں میں سے سات (۷) کو قتل کر دیا جائے گا۔

امام مہدی کا خشوع و خضوع:

(۲۹)-امام مہدی ﷺ صرف خداوند قدوس کے لیے عاجزی کرنے والے ہوں گے ایسے ہی جیسے گدھ اپنے پروں کے لیے فروتنی کرتا ہے۔

امام مہدی ﷺ کے صفات:

(۳۰)-امام مہدی ﷺ باریک لمبی خوبصورت بھنوں، کشادہ ابرو، سرگی خوبصورت آنکھ والے ہوں گے۔ وہ حجاز سے آئیں گے اور دمشق کے منبر پر جلوہ افروز ہوں گے اس وقت وہ اٹھارہ سال کے ہوں گے، اس قول پر جو اعتراض بھی وارد ہو گا ان کے درمیان جمع ممکن ہے۔

دھنسنے کے بعد امام مہدی رضی اللہ عنہ کا نکلنا:

(۳۱)۔ اہل بدر کی تعداد کی مقدار میں وہ خسف کے بعد نکلیں گے یعنی شرفا کی تعداد کے اعتبار سے، ورنہ تو ان کی اطاعت کرنے والے بہت سے لوگ ہوں گے جیسا کہ مختلف روایتوں میں گزر چکا، اس دن اپنے ساتھیوں کو سنت پر عمل کرنے کا حکم دیں گے، اس دن آسمان سے امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کو آواز سنائی دے گی:

(اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ)(40)

ترجمہ:

سنو! اللہ کے ولیوں کو نہ تو کوئی خوف ہے نہ وہ غم زدہ ہوتے ہیں۔

سفیانی کا کوفہ میں داخل ہونا:

(۳۲)۔ صخری (یعنی سفیانی) کوفہ میں داخل ہو گا تو اسے امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ظہور کی خبر ملے گی، وہ ان کی طرف لشکر بھیجے گا تو انھیں دھنسا دیا جائے گا، ان میں سے صرف حضرت مہدی رضی اللہ عنہ کی خوش خبری دینے والا اور صخری کے متعلق ڈر سنانے والا بچ جائے گا۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ مکہ سے تشریف لائیں گے اور صخری کوفہ سے شام کی طرف آئے گا دونوں آپس میں ایک دوسرے پر سبقت کی کوشش کریں گے تو صخری آگے بڑھ کر اس شہر میں داخل ہو جائے گا۔ حضرت مہدی رضی اللہ عنہ صخری کی طرف لشکر بھیجیں گے تو وہ ان کی بیعت کرے گا اور بیت المقدس روانہ ہوں گے بیت المقدس میں تین سال ٹھہریں گے، وہ صخری کے لیے نکلیں گے گویا کہ وہ بنی کلب کا فرد ہے جس کے ساتھ ایک جماعت ہو گی پھر وہ ان کے ساتھ اور دوسروں کے ساتھ "میسان" میں پہنچیں گے پھر امام مہدی رضی اللہ عنہ ان کو لے کر اپنے جھنڈوں کے ساتھ روانہ ہوں گے تو کلب اور ان کی عورتوں کو شکست دیں گے یہاں تک کہ ان کی دوشیزائیں صرف آٹھ درھم کے بدلے بیچی جائیں گی، صخری کو گرفتار کر لیا جائے گا اور روئے زمین پر واقع اس گرجا کے پاس جو طور کے پل کے کنارے واقع ہے ایک وادی میں انھیں بکری کی طرح ذبح کر دیا جائے گا۔

ایک شخص کو رومی سے جنگ کرنے کے لیے بھیجنا:

(۳۳)۔ ایک شخص کو رومی سے جنگ کرنے کے لیے بھیجیں گے جن کے ساتھ دس آدمی ہوں گے

(۳۴)۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ انطاکیہ کے پاس سے تابوت سکینہ نکالیں گے۔

(40)۔ سورۃ یونس، پارہ ۱۱۔

(۳۵)۔ان کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی نشانی والا جھنڈا ہوگا۔

(۳۶)۔ان کے سر پر "البیعة" لکھا ہوگا۔

(۳۷)۔وہ اعمال میں سخت، مال میں سخی اور مسکینوں پر رحم کرنے والے ہوں گے۔

بڑے گمراہوں کا ہلاک ہونا:

(۳۸)۔تمام بڑے گمراہوں کی ہلاکت کے بعد ان کا خروج ہوگا۔

امام مہدی سے پہلے ہاشمی کا بادشاہ بننا:

(۳۹)۔ان سے پہلے ہاشمی بادشاہ بنے گا تو سارے بنوامیہ مقید ہو جائیں گے پھر اموی نکلے گا تو ان کا ہر شخص دو کو قتل کرے گا یہاں تک کہ صرف عورتیں ہی بچ جائیں گی تو امام مہدی رضی اللہ عنہ نکلیں گے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ سے پہلے فتنہ کا ظاہر ہونا:

(۴۰)۔فتنہ برپا ہوگا تو وہ ختم نہ ہوگا یہاں تک کہ آسمان سے ایک آواز لگانے والا آواز لگائے گا: سنو! فلاں تمہارا امیر ہے، تمہارا امیر برحق ہے۔یہ آواز تین مرتبہ لگائے گا۔

آسمان سے منادی کی پکار:

(۴۱)۔آسمان سے ایک آواز لگانے والا آواز لگائے گا: حق و صداقت تو آلِ محمد ﷺ میں ہی ہے۔ ایک آواز لگانے والا زمین سے آواز لگائے گا: حق تو آلِ عیسیٰ میں ہے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نیچے سے آنے والی آواز شیطانی ہوگی، اوپر سے آنے والی ندا خدا کی جانب سے ہوگی۔

فرقہ بندی اور آپسی اختلافات کا ظہور:

(۴۲)۔امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ظہور سے پہلے فرقہ بندی اور اختلافات ہوں گے یہاں تک کہ آسمان سے ایک ستارہ ظاہر ہوگا، ایک آواز لگانے والا آسمان سے آواز لگائے گا: "سنو! تمہارا امیر فلاں ہے۔"

آسمان سے آواز آنا:

(۴۳)۔جب امام مہدی رضی اللہ عنہ اور سفیانی میں جنگ کے لیے مڈبھیڑ ہوگی تو آسمان سے ایک آواز سنائی دے گی، خبردار! "اولیاء اللہ فلاں (مہدی) کے ساتھ ہے۔"

اس دن کی نشانی:

(۴۴)۔اس دن کی نشانی یہ ہے کہ آسمان سے ستارہ ظاہر ہوگا یہ ایسی دلیل ہوگی جس کی طرف لوگ دیکھیں گے۔

مشرق سے ایک دم والے ستارہ کا طلوع ہونا:

(۴۵)-امام مہدی رضی اللہ عنہ کے نکلنے سے پہلے مشرق سے ایک چمکدار دم والا ستارہ طلوع ہوگا۔

چاند گرہن:

(۴۶)-امام مہدی رضی اللہ عنہ کے نکلنے سے پہلے رمضان میں دو مرتبہ چاند گرہن ہوگا۔

مظالم کارد بلیغ کرنا:

(۴۷)-امام مہدی رضی اللہ عنہ مظالم کارد بلیغ کریں گے یہاں تک کہ اگر زبان کے نیچے ڈاڑھ ہوگا تو اسے کھینچا جائے گا تاکہ اسے لوٹا دے۔

تابوت سکینہ:

(۴۸)-ان کے سامنے بحیرۂ طبریہ سے تابوت سکینہ لایا جائے گا۔ پھر اسے اٹھا کر بیت المقدس کے سامنے رکھیں گے، جب یہودی اسے دیکھیں گے تو چند یہودیوں کو چھوڑ کر سب اسلام قبول کرلیں گے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ظہور کا سال:

(۴۹)-لوگ بادشاہت کریں گے، پھر ان کے معاملات (۹۵) سال کو محیط رہیں گے، پھر ان کی حکومت (۹۹) یا (۹۷) سال میں ختم ہو جائے گی تو امام مہدی رضی اللہ عنہ دوسو (۲۰۰) سال میں حکومت قائم کریں گے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ اور بنو عباس کے بادشاہ:

(۵۰)-لوگ ہمیشہ بھلائی اور آسودگی میں رہیں گے جب تک بنو عباس کی حکومت ختم نہ ہوگی، پھر ہمیشہ فتنہ وآزمائش میں رہیں گے جب تک امام مہدی حکومت قائم نہ فرمالیں۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کا جھنڈا:

(۵۱)-پہلا جھنڈا جسے امام مہدی رضی اللہ عنہ اٹھائیں گے وہ اہل ترک کے بیعت کے لیے ہوگا۔

مومنین کا بھوکا رہنا:

(۵۲)-دجال مومنین کو بیت المقدس میں گھیرے گا اور جب انھیں بھوک کی شدت محسوس ہوگی تو وہ بھوک کی وجہ سے اپنے کمان کی تانتوں کو کھائیں گے۔ اسی وقت وہ لوگ تاریکی میں ایک آواز سنیں گے۔ وہ لوگ کہیں گے یہ شکم سیر شخص کی آواز ہے، پھر وہ دیکھیں گے تو وہ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام ہوں گے نماز کی اقامت کہی جائے گی تو عیسیٰ علیہ السلام امام المسلمین امام مہدی رضی اللہ عنہ کی طرف رجوع کریں گے اور انھیں آگے بڑھادیں گے تو ان لوگوں کو اس وقت کی نماز پڑھائیں گے۔

پھر ان کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام امام بن جائیں گے۔

غوطہ[41] نامی بستی کا دھسنا:

(۵۳)۔امام مہدی رضی اللہ عنہ نکلیں گے یہاں تک کہ غوطہ نامی بستی کو دھسا دیا جائے گا۔ جس بستی کا نام "جرستا" ہے۔

ان کے نام سے پکارنا:

(۵۴)۔ایک آواز لگانے والا آسمان سے ان کے نام کی آواز لگائے گا جو آواز مشرق و مغرب میں سنائی دے گی تو سوئے ہوئے لوگ بیدار ہو جائیں گے۔

قسطنطنیہ کا فتح:

(۵۵)۔قسطنطنیہ کے فتح کے وقت اپنے جھنڈے نصب کریں گے تاکہ نماز فجر کے لیے وضو کریں تو پانی ان سے دور بھاگے گا تو آپ اس کا پیچھا کریں گے یہاں تک کہ اس علاقہ سے آگے بڑھ جائیں گے۔ پھر اپنے جھنڈے گاڑیں گے تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا عبرت حاصل کرو! بے شک اللہ نے تمہارے لیے سمندر کو ایسے چاک کر دیا جیسے بنی اسرائیل کے لیے چاک کیا تھا وہ لوگ بڑھ کر اس کا مقابلہ کریں گے پھر تکبیر بلند کریں گے تو اس کی دیواریں کھڑی ہو جائیں گے، پھر تکبیر بلند کریں گے پھر دیوار کھڑی ہو جائے گی پھر تکبیر بلند کریں گے پھر کھڑی ہو جائے گی، اور اس کے بڑے برج (ٹیلے) گر جائیں گے۔

ہندوستان کی فتح:

(۵۶)۔بیت المقدس کے بادشاہ (یعنی مہدی رضی اللہ عنہ) ایک لشکر کو ہندوستان بھیجیں گے تو وہ اسے فتح کر لیں گے، اس کے خزانوں کو لے لیں گے اور اس سے بیت المقدس کی آرائش و زیبائش کریں گے ان کے سامنے ہندوستان کے بادشاہ کو ہتھکڑیاں لگا کر پیش کیا جائے گا پھر مشرق و مغرب ان کے لیے فتح ہو جائے گا۔

☆—☆☆——☆☆☆——☆☆—☆

[41] غوطہ: غوطہ دمشق میں ایک شہر کا نام ہے جسے بلند و بالا پہاڑ اپنے گھیرے میں لیے ہوا ہے جو نہایت خوبصورت ہے۔

[خاتمہ]
متفرق امور کے بیان میں

انبیاء کرام اور صحابہ کرام کے نزدیک امام مہدی کا مقام و مرتبہ:

محمد بن سیرین سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں:

امام مہدی ہیں۔ میرے والد اور چچا سے افضل ہیں، ایسا لگتا ہے کہ وہ انہیں بعض انبیاء کرام پر بھی فضیلت دیتے ہیں، ان سے روایت بھی صحیح ہے کہ وہ ابو بکر و عمر فاروق رضی اللہ عنہما پر فضیلت رکھتے ہیں، اگرچہ وہ اول کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر ان دونوں کی تاویل صحیح احادیث سے کرنی ضروری ہے کیوں کہ اجماع اس بات پر قائم ہے کہ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما ان سے افضل ہیں بلکہ خلفاء راشدین ان سے افضل ہیں بلکہ جملہ صحابہ کرام ان سے افضل ہیں۔ علامہ ابن عبد البر کی روایت ثقہ ہے کہ صحابہ کرام کے بعد ان سے افضل ہوں گے، ایک حدیث ہے کہ ان میں سے ایک کے لیے اتنا ثواب ہے جو تم میں سے پچاس کے لیے۔ پہلے کی طرح تاویل کی جائے گی اس بنیاد پر کہ ان کے زمانے میں فتنہ وفساد زیادہ ہوں گے، رومیوں سے ان کی جنگ ہوگی، دجال ان کا گھیراؤ کرے گا تو ان کی فضیلت اور ان کا ثواب ان کے تبع اور اس کے مثل کی طرح ہے۔ یہ امر نسبی ہے کیوں کہ کبھی مفضول میں وہ امتیازات ہوتے ہیں جو فاضل میں نہیں ہوتے، اس لیے طاؤس رحمہ اللہ ان کا زمانہ پانے کی آرزو کیا کرتے تھے کیوں کہ ان کے زمانہ میں نیک لوگ زیادہ ہوں گے اور گنہ گاروں کی توبہ مقبول ہوگی اور مقامات کے نزدیک ثواب و رفعت میں زیادتی تو جس نے اس سلسلے میں بیان کیا وہ بہتر ہے۔

گویا علامہ ابن سیرین نے اپنے قول (کاد یفضل علی بعض الانبیاء) سے یہ مراد لیا ہے کہ وہ عیسیٰ علیہ السلام کی امامت فرمائیں گے چوں کہ تابع ہونے کی وجہ سے امام کو مقتدی پر فضیلت حاصل ہوتی ہے۔ چوں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مقتدی اور حضرت مہدی امام ہوں گے۔

لیکن یہ حقیقت میں ان کی ذاتی فضیلت نہیں بلکہ ہمارے نبی ﷺ کی وجہ سے ہے کیوں کہ ان کا امام بننا اس بات کی علامت ہے کہ ان کا نزول ہمارے نبی ﷺ کی شریعت اور ان کے متبعین کے طریقہ پر ہوگا۔

مہدی تین ہیں:

[illegible] ایک شخص سے روایت کرتے ہیں: مہدی تین ہیں:

۱۔ مہدی [illegible] حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۔ مہدی الدم وہ ہیں جن پہ قتل وغارت رک جائے گا۔

۳۔ مہدی الدین وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔

حضرت سلیمان بن عیسیٰ سے روایت ہے:

مجھے خبر ملی کہ مہدی چودہ (۱۴) سال بیت المقدس میں ٹھہریں گے پھر منصور کے تابع قوم سے پہلے وفات پا جائیں گے۔ بیت المقدس میں (۲۱) سال قیام فرمائیں گے پھر آپ جنگ کریں گے جب کہ غلام بادشاہ بنے گا تو وہ تین سال رہے گا پھر قتل کر دیا جائے گا پھر اس کے بعد مہدی کی فوج تین سال، چار مہینہ اور کچھ دن حکومت کرے گی۔

امام مہدی کے جانشین:

کعب احبار سے روایت ہے: امام مہدی کے بعد یمنی قحطانی خلیفہ ہوں گے وہ ان کے مطابق عمل کریں گے یہ وہ ہیں جو شہر روم کو فتح کر کے غنیمت حاصل کریں گے۔

انھیں سے روایت ہے: ان کے بعد ایک شخص اہل بیت سے حاکم بنے گا جس کا شر اس کے خیر سے زیادہ ہوگا، شیرازہ بندی کے بعد وہ فرقہ پرستی کی طرف بلائے گا، اس کی زندگی بہت کم ہوگی اسے اہل بیت کا ایک شخص قتل کر دے گا۔

انھیں سے روایت ہے:

ایک مخزومی شخص والی بنے گا، پھر حاکم بنے گا، پھر وہ مغرب کی جانب چلے گا ان کا جسم لمبا اور دونوں کندھوں کے درمیان ہلکی دوری ہوگی۔ وہ بیت المقدس میں داخل ہوگا تو وہ مر جائے گا پھر مصری شخص حاکم بنے گا تو اہل صلاح اسے قتل کر دیں گے جو ظالم و جابر ہوں گے۔ پھر قحطانی حاکم بنے گا جو اپنے بھائی مہدی کے نقش قدم پر چلے گا۔

مخزومی کی بیعت:

حضرت زہیر سے روایت ہے:

مہدی کے بعد مخزومی کی بیعت کی جائے گی تو وہ طویل زمانہ تک ٹھہرے گا پھر ایک آسمان سے آواز لگانے والا آواز لگائے جو نہ انسان ہوگا نہ جنات: "فلاں کے ہاتھ پر بیعت کرو، ہجرت کے بعد تم مرتد نہ ہونا" وہ انھیں نہ پہچان سکیں گے، پھر تین مرتبہ آواز لگائے گا، پھر منصور کی بیعت کی جائے گی تو مخزومی چلے گا تو اللہ تعالیٰ منصور اور اس کے ساتھیوں کے خلاف مدد فرمائے گا۔

جبار کے جانشین جابر:

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

جبار کے بعد جابر ہوگا پھر مہدی ہیں، پھر منصور، پھر سلام، پھر امیر العصب ہوگا۔ انھیں
سے روایت ہے: تین ایسے لوگ ہیں جن پر سب کچھ فتح ہو جائے گا: صالح بن جبار، پھر مفرج، پھر
سب چالیس سال ٹھہریں گے دنیا میں بھلائی رہے گی۔

حضرت ارطاۃ سے روایت ہے:

امام مہدی بیت المقدس میں نزول فرمائیں گے پھر ان کے بعد اہل بیت کثیر ہو جائیں
گے ان کی مدت دراز ہوگی تو وہ لوگ زیادتی کریں گے یہاں تک لوگ بنو عباس کا خاتمہ کر دیں گے۔

انھیں سے روایت ہے:

مجھے خبر پہنچی ہے کہ حضرت مہدی مکمل چالیس سال تک رہیں گے پھر وفات پا جائیں
گے۔ پھر قحطانی نکلے گا جو امام مہدی کے طریقہ پر چلے گا۔ وہ بیس سال تک رہے گا پھر قتل کر دیا
جائے گا پھر وہ مہدی نکلیں گے جو حضور ﷺ کی ذریت سے ہوں گے جو مہدی عمدہ سیرت
و طریقت کے جامع ہوں گے، وہ قیصر کے شہر کو فتح کرنے والے حضور ﷺ کی امت کے آخری امیر
ہوں گے۔ پھر دجال نکلے گا پھر حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول ان کے زمانے میں ہوگا۔

سفیانی تین ہیں اور مہدی بھی تین ہیں:

ابن منادی نے اپنی کتاب "دانیال" میں فرمایا:

سفیانی تین ہیں اور مہدی بھی تین ہیں، مہدی اول سفیانی اول کے لیے، مہدی ثانی سفیانی
ثانی کے لیے، مہدی ثالث سفیانی ثالث کے لیے، یہ اختلاف ایک دوسرے کے معارض ہے جو آگے
تمہارے سامنے اقتدار کرنا ضروری ہے جس پر احادیث صحیحہ دلالت کرتی ہے۔ یعنی مہدی کا وجود جن
کا انتظار کیا جارہا ہے یہ وہی ہے جن کے زمانے میں رجال پر مہدی کا اطلاق ہوتا ہے اور وہ جو اس سے
پہلے مذکور ہوئے کہ اس کے بعد نیک صالح امراء ہوں گے کچھ بھی صحیح نہیں ہے، لیکن ان کے مثل
ہوگا تو حقیقت میں وہی آخر ہوں گے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے حضرت مہدی رضی اللہ عنہ کا نزول فرمانا:

یہ بات صریح ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول سے پہلے حضرت مہدی رضی اللہ عنہ کا خروج
ہوگا اور یہی حق ہے۔ رہا وہ جو کہا گیا ہے کہ امام مہدی رضی اللہ عنہ کا نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد تو اس
قول کی حاجت نہیں ہے۔ اور احادیث قائل کے اس قول کا رد کرتی ہے تو اس کی طرف التفات کی
کوئی ضرورت ہے۔ ہاں ما قبل میں مذکورہ روایات کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بیت المقدس میں نزول
فرمائیں گے تو اس کی تائید حدیث دجال کر رہی ہے: اس دن مومن کم ہوں گے ان میں سے جلیل

القدر لوگ بیت القدس میں حاضر ہوں گے، ان کے امام نیک پرہیزگار ہوں گے، دجال چلے گا یہاں
تک کہ وہ بیت المقدس کے پاس اترے گا اور اس کا محاصرہ کرے گا۔ جب اس کا محاصرہ کیے ہوئے
ہوگا کہ اچانک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا جبکہ امام صبح کی نماز پڑھانے کے لیے موجود ہوں گے
تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھیں گے تو انھیں پہچان لیں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنا دست اقدس
ان کے شانے کے درمیان رکھیں گے اور ان سے کہیں گے: آپ آگے بڑھیں اور نماز پڑھائیں۔ کیونکہ
اقامت تو آپ ہی کے لیے کہی گئی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے پیچھے نماز ادا کریں گے۔ جب
امام سلام پھیریں گے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: دروازہ کھول دو تو دروازہ کھولا جائے گا دجال
اور اس کے ستر ہزار یہودی ساتھی انھیں دیکھیں گے وہ سب تلوار اور ابو طیلسان کے تاج سے آراستہ
ہوں گے۔ ایک قول ہے کہ یہ نسخ کے ساتھ خاص ہے۔

حدیث میں ہے:

دجال اصبہان کے ستر ہزار یہودی کے ساتھ چلے گا ان سب پر طیالسہ ہوگا تو جب حضرت
عیسیٰ علیہ السلام اس کی طرف دیکھیں گے تو وہ ایسے ہی پگھلے گا جیسے پانی میں نمک پگھلتا ہے پھر وہ پیٹھ پھیر
کر بھاگے گا تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہیں گے: یقیناً میری جانب سے تیرے واسطے ایک ایسی کاری
ضرب ہے جس سے تو بچ نہیں سکتا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسے "لد" کے دروازے کے پاس پائیں
گے۔ یہ وہی شہر ہے جو بیت المقدس کے مشرقی جانب ہے۔ تو اسے قتل کر دیں گے اللہ تعالیٰ یہودی کو
شکست دے گا، وہ کافی تعداد میں قتل کیے جائیں گے۔

یہ روایت اس روایت کے معارض ہے: اس وقت اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مبعوث
فرمائے گا تو وہ دمشق کے منارۂ بیضا کے پاس اتریں گے (وہ آج موجود ہے جیسا کہ امام نووی نے کہا ہے)
اپنی ہتھیلی دو فرشتوں کے پروں پر رکھے ہوئے ہوں گے پھر اسے تلاش کریں گے یہاں تک
کہ "باب لد" کے پاس پائیں گے تو اسے قتل کر دیں گے۔ ان کے نزول کے بارے میں مختلف
روایات آئی ہیں۔ لیکن اس کا جواب یہ ہے کہ پہلی مرتبہ ہوگا جو گزرا، وہ بعد میں ہوگا۔

حضرت جابر حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی گئی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مشرقی
دروازے پر منارۂ بیضا کے پاس اتریں گے پھر دمشق کی مسجد میں تشریف لائیں گے، منبر پر جلوہ گر
ہوں گے تو مسلمان مسجد میں داخل ہوں گے ایسے ہی یہود و نصاریٰ بھی داخل ہوں گے سب ان سے
امید لگائے ہوں گے۔ یہاں لوگوں کی تعداد اس قدر ہوگی کہ ان کی زیادتی کی وجہ کچھ بھی ڈالے تو وہ
ان کے سر پر ہی رکے۔ مسلمانوں کا موذن، یہودی کا ڈنکا والا اور عیسائی ناقوس والا آئے گا تو وہ لوگ پانی

کرائیں گے تو صرف مسلمان کا حصہ نکلے گا، تو اس وقت موذن اذان دے رہے ہوں گے تو یہودی اور عیسائی مسجد نے نکل جائیں گے، پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے دمشق کے ساتھی نکل کر دجال کا پیچھا کریں گے یہاں تک بیت المقدس تشریف لائیں گے تو اسے بند پائیں گے اور دجال اس کا محاصرہ کیے ہوگا تو آپ دروازہ کھولنے کا حکم دیں گے پھر اس کا پیچھا کریں گے یہاں تک کہ "لد" کے دروازے کے پاس پائیں گے تو وہ ایسے ہی پگھلے گا جیسے موم بتی پگھلتی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہیں گے: میری جانب سے تمہارے واسطے ایک کاری ضرب ہے پھر آپ اسے ماریں گے اور قتل کر دیں گے، پھر مسلمان اس میں تیس یا چالیس سال تک قیام کریں گے، اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھ سے یاجوج اور ماجوج کو ہلاک فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ زمین کی برکت لوٹا دے گا، سانپ انسان کے ساتھ، شیر بکری کے ساتھ رہے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ خوشبودار ہوا بھیجے گا جس سے مومن وفات پا جائیں گے۔ صرف شریر لوگ بچیں گے تو انہیں پر قیامت آئے گی۔[42]

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آنے کی علامتیں:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنی سانس کی خوشبو محسوس نہ کریں گے جب کہ خوشبو تا حد نگاہ پہنچ چکی ہوگی تو سب کافر مر جائیں گے پھر آپ صلیب توڑیں گے خنزیر اور بندر کو قتل کر دیں گے یعنی نصرانی مذہب کو باطل و مردود کر دیں گے صرف اسلام کو اختیار کیا جائے گا اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کی جائے گی، جزیہ ختم کر دیا جائے گا یعنی وہ صرف اسلام قبول کریں گے، صدقہ چھوڑ دیں گے کیوں کہ برکتوں کے نازل ہونے کی وجہ سے کوئی شخص زکات نہ لے گا، خزانوں کے ظہور اور قیامت کے قریب ہونے کی وجہ سے مال میں رغبت نہ ہوگی، کینہ و بغض ختم ہو جائے گا کیوں کہ اس کے اکثر اسباب ختم ہو چکے ہوں گے۔ ہر زہریلی چیز سے زہر ختم کر دیا جائے گا، زمین امن و سلامتی کا گہوارہ بن جائے گی، جنگ و جدال ختم ہو جائے گا، قریش سے ان کی بادشاہت چھین لی جائے گی یعنی ان کے لیے بغیر مزاحمت کے کسی چیز میں خصوصیت نہ ہوگی۔ تو یہ اس خبر کے معارض نہیں ہے: (قریش میں یہ معاملہ چلتا رہے گا جب تک لوگوں میں صرف دو نہ بچ جائے) زمین اپنے دانوں کو ایسے ہی اگائے گی جیسے حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے میں اگاتی تھی یہاں تک کہ انگور کے ایک خوشہ کے پاس ایک جماعت اکٹھا ہوگی تو وہ سب اس سے شکم سیر ہو جائیں گے۔ یہی حال انار کا ہوگا۔ گھوڑے سستے ہوں گے کیوں کہ جنگ نہ ہوگی، سمندر جوش مارے گا کیوں کہ زمین کے ہر حصے میں کھیتی

ہوگی۔[43]

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا تو آپ شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہوں گے کیوں کہ اس امت کی طرف دوبارہ کوئی رسول مبعوث نہ ہوگا۔

ان کے علاوہ دوسرے محققین نے اور اضافہ کیا ہے:

ہو سکتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بحکم الٰہی آسمان میں نزول سے پہلے ہی شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے علوم سے آشنا ہو جائیں تاکہ اسے لوگوں کے درمیان نافذ کرنے اور خود بھی اس پر عمل کرنے میں آسانی ہو۔

یہ بھی روایت میں آیا ہے:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول کے بعد نکاح بھی فرمائیں گے اور لباس زیب تن فرمائیں گے۔ آپ "جبل سینا" اور "جبل ربت" کو حکم دیں گے ہٹ جاؤ تو دونوں پہاڑ ہٹ جائیں گے، ہوا کو حکم دیں گے سمندر سے بادل لاؤ تو زمین پر بارش ہونے لگے گی وہ سمندر میں تین دن تک غوطہ لگائیں گے وہ اس کے آخری حصہ کو نہ پہنچ پائیں گے۔ ان کا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ سے لمبا ہوگا تو لمبے ہاتھ کو سمندر کے قریب کریں گا تو وہ اس کی گہرائی میں پہنچ جائے گا تو اس سے جو مچھلی چاہیں گے اسے نکال لیں گے، ایک قبیلہ کے پاس سے گزر ہوگا تو وہ انہیں جھٹلائیں گے تو اس کے سب جانور ہلاک ہو جائیں گے؛ دوسرے قبیلہ سے گزریں گے تو وہ ان کی تصدیق کریں گے تو آپ آسمان کو حکم دیں گے تو وہ بارش برسائے گا اور زمین اناج اگائے گی ان کے جانور ایک ہی دن چریں گے تو فربہ و توانا ہو جائیں گے تھن دودھ سے بھر جائے گا، ویران جگہ سے گزریں گے تو اسے کہیں گے تم اپنے خزانے کو نکالو تو اس کے خزانے ایسے ہی اکٹھے ہونے لگیں گے جیسے رانی مکھی مکھیوں کو اکٹھا کر لیتی ہے۔

دجال ایسے گوش دراز پر سوار ہوگا جن کے دونوں کانوں کے درمیان چالیس گز کا فاصلہ ہوگا، اس کے نیچے ستر ہزار یہودی سایہ حاصل کریں گے وہ تین مرتبہ آواز لگائے گا جسے مشرق و مغرب والے سنیں گے، وہ مکہ، مدینہ، بیت المقدس اور مسجد طور کے علاوہ ساری زمین کا چکر لگائے گا جیسا کہ ایک روایت میں ہے۔ دمشق اور عسقلان کے علاوہ، جو روایت اس سلسلے میں آئی وہ ثابت نہیں ہے۔ ہاں یہ بات ثابت ہے کہ اللہ نے مجھے شام اور شامیوں کی کفالت عطا فرمائی، اور یہ بھی آیا

(43) ان میں سے بعض نشانات کا تذکرہ صحیح مسلم ج:۱، ص:۸۷ پر ہے۔

ہے کہ مسلمانوں کا مستقل اور میدان جنگ دمشق ہے دجال بیت المقدس کے درمیان ہوگا اور یاجوج وماجوج جبل طور کے پیچھے ہوں گے۔

دجال چالیس دن ٹھہرے گا پہلا دن ایک سال کی طرح، دوسرا دن مہینہ کی طرح، تیسرا دن جمعہ (ہفتہ) کی طرح اس کے بقیہ ایام سارے عام دنوں کی طرح ہوں گے، عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ، وہ دن جو ایک سال کے مانند ہوگا تو کیا ہمارے ایک دن کی نماز اس میں کافی ہوگی؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اس دن کا اس کے مطابق اندازہ لگا لینا یعنی اس کا اندازہ اس کے بعد والے دو دنوں سے لگانا۔

ابن ماجہ کی روایت میں ہے:

اس کے آخری ایام انتہائی مختصر وقت کے ہوں گے کہ تم میں کا کوئی باب مدینہ پر صبح کرے گا تو وہ اس کے آخری حدود تک پہنچے گا کہ شام ہو جائے گی، عرض کیا گیا یارسول اللہ! ہم ان چھوٹے دنوں میں نماز کیسے ادا کریں گے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: تم ان دنوں میں اندازہ لگا لینا جیسے لمبے دنوں میں لگاتے ہو پھر نماز پڑھنا عرض کیا گیا: دجال کا زمین میں تیز چلنا کیسے ہوگا؟ فرمایا: بادل کی طرح جسے ہوا چلاتی ہے۔ دجال سے پہلے تین سال بارش اور سبزیاں نہیں ہوں گی، تیسرے سال سب کچھ بند ہو جائیں گے تو کوئی بھی چارہ خور نہیں بچے گا۔ مگر وہ جسے اللہ چاہے۔

عرض کیا گیا یارسول اللہ ﷺ جب معاملہ ایسا ہوگا تو لوگ کس طرح زندہ رہیں گے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: تسبیح، تحمید، تہلیل اور تکبیر کے ذریعہ کہ وہ کھانے کا کام کرے گا۔

اور یہ نبی ﷺ کے زمانہ میں ہوا تھا، اور دواب بھی بعض جزیروں میں مقید ہیں یہ ابن صیاد نہیں ہے جس پر جساسہ کی حدیث دلالت کرتی ہے جو مسلم شریف میں ہے۔ ابن صیاد کے اندر دجال کی بہت سی صفتوں کا ہونا اس بات کا تقاضا نہیں کرتا ہے کہ وہ دجال ہی ہے لیکن وہ ایسا فتنہ تھا جس سے مومنوں کو دوچار ہونا پڑا۔ جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں بچھڑے سے آزمائش ہوئی تھی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اس (صیاد) سے اس امت کو محفوظ رکھا۔ حضرت جابر کا قسم کھانا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قول کا مطلب یہی تھا کہ صیاد ہی دجال ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس پر انکار نہیں فرمایا:

"یہ اس پر دلیل نہیں ہے کہ صیاد دجال ہے۔ کیوں کہ حضور ﷺ اس وقت اس کے تعلق سے توقف فرمایا تھا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ثابت کر دیا کہ صیاد دجال نہیں ہے۔

☆☆☆•••☆☆☆

یاجوج اور ماجوج

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

یہ بھی گزرا کہ اس کے بعد یاجوج اور ماجوج نکلے گا یہ دونوں اولاد آدم اور حضرت حوا علیہا السلام سے ہیں۔ حدیث مرفوع میں ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کی نسل سے ہے۔ وہ ان دونوں کی نسل سے ہو۔ قطعی طور پر اس وجہ سے اسے نہیں لیا گیا ہے کیوں کہ سلف میں سے سوائے کعب کے کسی نے نقل نہ کیا برخلاف اس کے کہ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے فتاویٰ میں اعتراض کیا ہے کہ یہ اس کی اولاد سے ہے۔ نہ کہ حوا کی اولاد سے ہے جمہور علما کے نزدیک وہ حضرت حوا علیہا السلام کی اولاد سے نہیں ہے، ایک قول ہے: وہ سوئے گا تو احتلام ہوگا تو اس کا نطفہ مٹی میں ملے گا تو اس سے اس کی پیدائش ہوگی۔ انبیا کو احتلام نہیں ہوتا۔ وارد ہے کہ رویۃ جماع سے احتلام کی نفی ہے نہ کہ مختلط منی کا چھلنا۔

ایک حدیث میں ہے:

یاجوج ایک قوم ہے اور ماجوج ایک قوم ہے ہر قوم کے چار لاکھ گروہ ہے کوئی مرد نہیں مرتا مگر اپنے صلب کے ایک ہزار مذکر افراد کو دیکھ لیتا ہے سب کے سب ہتھیار اٹھائے ہوئے ہیں وہ جتنا چاہیں گے جماع کریں گے، اس کی لمبائی ایک بالشت اور زیادہ سے زیادہ تین بالشت ہے، وہ مسلمانوں کو اپنے کمان، تیر اور ڈھال سے مشتعل کرتے رہیں گے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہ جاننے کے بعد حکم دیں گے کیوں کہ اس سے جنگ کرنے کی کسی کو طاقت و قوت نہ ہوگی حضرت عیسیٰ علیہ السلام مسلمانوں کو بچانے کے لیے طور پہاڑ پر لے جائیں گے۔ یاجوج اور ماجوج بحیرۂ طبریہ سے گزرے گا تو اس کا پہلا دستہ ہی اس میں کا سب پانی پی جائے گا پھر بیت المقدس کے پہاڑ کی طرف بڑھے گا تو وہ کہے گا ہم نے زمین پر رہنے والے کا خاتمہ کر دیا تو اب ہم اسے قتل کرتے ہیں جو آسمان میں ہے پھر وہ اپنے تیر کو آسمان کی طرف پھینکیں گے تو وہ ان پر خون میں رنگا ہوا واپس آئے گا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو گھیرے گا یہاں تک کہ ان میں سے ہر ایک کے لیے بیل کا سر اور پنیر کا ٹکڑا ہوگا جو آج کے ہمارے سو دینار سے بہتر ہوگا یہ لوگ اللہ کی جانب لو لگائیں گے تو اللہ تعالیٰ یاجوج اور ماجوج کی گردن میں کیڑا پیدا کر دے گا تو وہ سب صبح تک مر جائیں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی زمین پر آئیں گے تو ایک بالشت جگہ بھی ایسی نہ پائیں گے جہاں خون پیپ اور بدبو نہ ہو۔ وہ اللہ کی طرف متوجہ ہوں گے تو اللہ پرندہ کو بھیجے گا جو اسے اٹھا کر پھینک دے گا پھر اللہ بارش سے اسے دھو

دے گا اور آئینہ کی طرح چمکا دے گا۔ پھر درخت کو حکم ہوگا کہ پھل اگائے گا تو اس کی برکتیں پلٹ آئیں گی پھر اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد ایک خوشبودار ہوا بھیجے گا جو ان کے بغل سے گزرے گی تو سب مومن و مسلم کی روح پرواز کر جائے گی، صرف شریر لوگ (کافر) بچ جائیں گے۔(44)

☆☆☆☆☆

☆☆☆

☆

(44)۔۔۔ مسلم شریف، ج: ۲، ص: ۴۰۲، پاکستان، باقی، مجلس برکات۔

دابۃ الارض کا نکلنا

دابۃ الارض "کوہ صفا" کو چیر کر نکلے گا اس پر بہت سے لوگوں نے یقین کیا ہے۔

یا "کوہ مروہ" سے یا "شعب جیاد" سے یا مکہ کے پیچھے تہامہ کے کسی وادی سے یا قوم لوط کے شہر مزدلفہ سے۔ وہ تین مرتبہ نکلے گا ایک مرتبہ گاؤں کے آخری حصہ سے، وہ مکہ میں داخل نہ ہونے پر مجبور کیا جائے گا پھر وہ لمبے زمانے تک ٹھہرے گا، دوسری مرتبہ اس کا تذکرہ مکہ میں نہ ہوگا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب لوگ عظیم ترین مساجد میں ہوں گے جو اللہ کے نزدیک حرمت و کرامت والی ہے یعنی مسجد حرام وہ انھیں نہ چھوڑے گا مگر یہ ہے کہ وہ رکن اور مقام کے درمیان چرے گا اور اپنے سر سے مٹی جھاڑے گا تو لوگ اس سے بکھر جائیں گے، مومن کی جماعت ثابت قدم رہے گی وہ جان لیں گے کہ وہ اللہ کو ہرگز ہرگز عاجز نہیں کر سکتے تب وہ مومن کے پاس آئے گا تو اس کے چہرہ کو روشن کر دے گا تو وہ چمکتے ستارہ کے مانند ہو جائے گا، وہ زمین میں پھرے گا لیکن اس کا متلاشی نہ پا سکے گا اور نہ کوئی اس سے بھاگ سکے گا۔ یہاں تک ایک آدمی نماز میں اس سے پناہ مانگے گا تو وہ اس کے پاس پیچھے کی جانب سے آئے گا اور کہے گا: اے فلاں شخص اب نماز پڑھ رہے ہو! تو وہ آدمی اس کی جانب متوجہ ہوگا تو وہ اسے سو نگھ کر چلا جائے گا۔(45)

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

اس کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی عصا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی ہوگی۔ وہ انگوٹھی سے کافر کی ناک پر مہر لگائے گا اور عصا (لاٹھی) سے مومن کے چہرہ پر نشانی لگائے گا تو چہرہ چمکے گا۔(46)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

اسے بال، رواں اور گھر ہوگا لیکن دم نہ ہوگا نیز اسے داڑھی ہوگی۔

ایک قول ہے:

اس کی لمبائی ساٹھ ۶۰ گز ہے۔

ایک قول ہے: وہ عجیب الخلقت ہوگا جو مختلف جانوروں سے مشابہ ہوگا۔ ایک قول ہے جو

(45)۔۔۔ المستدرک، کتاب الملاحم والفتن، ج: ۴، ص: ۴۸۴۔
(46)۔۔۔ المستدرک، کتاب الملاحم والفتن، ج: ۴، ص: ۴۸۵، ۴۸۶۔

قریب قریب امتہ کے اس قول (...) سے لیا گیا ہے کہ وہ انسان ہوگا وہ اہل بدعت اور کافروں سے مناظرہ کرے گا تو وہ ہلاک ہوگا جو اس کی دلیل سے ہلاک ہوگا اور وہ زندہ رہے گا جو اس کی دلیل سے زندہ رہے گا۔

عجیب وغریب بات کہی گئی ہے:

وہ ابلیس کو قتل کرے گا، پھر مغرب سے سورج طلوع ہوگا(47) ایک قول ہے وہ ملحد اور مجوسی کارد کرے گا کیوں کہ وہ اس کے آخری ہونے کا انکار کریں گے۔

ایک قول ہے:

جب جب سورج غروب ہوتا ہے تو عرش کے نیچے سجدہ کرتا ہے پھر لوٹنے کی اجازت مانگتا ہے تو اس رات اسے اجازت دی جائے گی آخری بار تین مرتبہ کے بعد اس کو نہیں لوٹایا جائے گا تو جب وہ مشرق پہنچنے سے ناامید ہو جائے گا پھر اسے اجازت دی جائے گی تو اسی جگہ سے نکلے گا۔ اس رات کی مقدار ہمارے تین رات کے برابر ہوگی۔ جب انھیں معلوم ہوگا تو ان میں سے کوئی اپنی نیند سے بیدار ہوگا تو وہ قرآن کا ایک حصہ پڑھے گا پھر سو جائے گا وہ اسی حالت میں ہوں گے کہ لوگ چیخیں گے اور مسجد کی طرف گھبرا کر جائیں گے جب وہ اسی جگہ ہوں گے کہ سورج اپنی جگہ سے نکلے گا۔

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

کسی کا اسلام مقبول نہ ہوگا اور نہ گناہ گار کی توبہ قبول ہوگی۔(48)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

چھوٹے بچے نے اسلام قبول کیا تو بالغ ہونے کے بعد اس کا اسلام مقبول ہوگا اور گنہگار کی توبہ مقبول ہوگی۔ امام قرطبی نے اس بات پر کہا کہ یہ معاملہ اس وقت ہوگا جب مغرب سے سورج نکل جائے گا اور یہ آیت کریمہ (فانی لہم اذا جاءتہم) اور سورہ غافر کی آخری آیتیں اول کی تائید کرتی ہے۔

نشانات کا پے درپے ظاہر ہونا:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

اس کے بعد لوگ ایک سو بیس سال تک زندہ رہیں گے۔ یہ اس روایت کے منافی ہے جس میں یہ مذکور ہے کہ پہلی نشانی دجال کا نکلنا ہے۔ ایک قول ہے: اگر یہ روایت صحیح ہے تو تاویل کی

(47) مسلم شریف ج۲، ص ...
(48) مسند شریف ج... بحوالہ ... مجلس برکات۔

ضرورت ہے۔ یہ زمینی نشانیوں میں پہلی ہے اور وہ آسمانی نشانیوں میں پہلی ہے۔

بعض محققین حفاظ نے کہا ہے:

خبروں کے مجموعہ سے ترجیح پاجائے گی وہ بڑی بڑی نشانیاں جو عالم ارضی کے متغیر ہونے کا اعلان کرتی ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد ختم ہو جائے گی۔ اور سورج کا پچھم سے نکلنا تو یہ پہلی بڑی نشانیوں میں سے ایک ہے جو عالم علوی کے تبدیل ہونے کا اعلان کرتی ہے اور قیامت کے آنے کے وقت یہ ختم ہو جائے گی شاید کہ دابۃ الارض کا نکلنا سورج کے مغرب سے نکلنے کے وقت ہوگا اور یہ ثابت ہو چکا کہ یہ دونوں پہلی دو نشانیاں ہیں۔ تو ان میں سے جو بھی دوسرے پہلے پائی جائے گی تو دوسری اس سے قریب ہوگی۔ اس کی حکمت یہ ہے کہ دوسری کی وجہ سے توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا پھر دابۃ الارض مومن کو کافر سے ممتاز کرنے کے لیے نکلے گا تاکہ دروازے کے بند کرنے کا مقصد تام ہو جائے۔

آگ جو لوگوں کو جمع کرے گی:

آگ کے سلسلے میں آیا ہے، یعنی وہ آگ جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جائے گی یہ پہلی نشانی ہے۔ ایک روایت میں ہے: یہ آخری نشانی ہے۔ اس نشانی کا آخر ہونا اس اعتبار سے ہے کہ اس سے پہلے کئی نشانیاں ظاہر ہوگی جس کا کثرت سے پہلے ذکر ہوا۔ اور ان دونوں کا اول ہونا اس اعتبار سے ہے کہ اس کے بعد سوائے صور پھونکنے کے کچھ نہ ہوگا۔ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے یہی تصریح کی ہے اور فرمایا: دنیا میں حشر قیامت قائم ہونے سے پہلے ہوگا اور یہ آخری نشانی ہوگی یہ اس خبر:

(لاتزال طائفة من امتي ظاهرين على الحق الى يوم القيامة حتى يأتي أمر الله)(49)

اس لیے اس کا معنیٰ قرب قیامت ہے اور اللہ کے امر سے مراد، خوشبودار، نرم گداز ہوا کا چلنا ہے۔ یہ لوگ بیت المقدس میں نہ ہوں گے اس لیے کہ آخری شخص حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہوں گے، یہ لوگ تو بڑی بڑی نشانیوں کے بعد زندہ رہیں گے۔

مصاحف سے قرآن اٹھنا:

رہا قرآن کا مصاحف سے اٹھنا، پھر دلوں سے۔ صحیح یہ ہے کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد ہوگا۔

(49) ترجمہ: میری امت کا ایک گروہ قیامت تک حق پر قائم رہے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے۔ مسلم شریف، ج:۱، ص:۸۷، مجلس برکات۔

تخریب کعبہ:

ایسے ہی کعبہ مقدسہ کی ویرانی حبشہ کے دو چھوٹے پنڈلیوں والوں کے ہاتھوں ہوگا۔[50]

حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں وہ ظاہر ہوگا ایک چیخ آئے گی تو اس کی طرف گروہ کو بھیجا جائے گا جن کی تعداد آٹھ سے نو تک ہے۔ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں یاجوج اور ماجوج کی ہلاکت کے بعد حج وعمرہ کریں گے۔ پھر یہ خبر:

((لاتقوم الساعة حتی لایحج البیت)) منقطع ہو جاتی ہے ظاہر یہی ہے کہ قرآن کا اٹھنا اس گروہ کے علاوہ سے ہوگا اگرچہ ان کے زمانے میں ہو۔ اور کعبہ کے ویرانی کے بعد ہوگا کیوں کہ اس کی ویرانی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد یا اس سے پہلے ہوگی جیساکہ معلوم ہوا اور جو گزرا یہ رفع مصحف کے خلاف ہے۔ بعض لوگوں کی رائے ہے کہ تخریب کعبہ رفع مصحف سے مؤخر ہوگا اسے اللہ بہتر جانتا ہے۔ اور اللہ ہی سب کا ماویٰ وملجا ہے۔ یہ آخری بات ہے جس کا میں نے جلد بازی میں قصد وارادہ کیا کیوں کہ یہ دن ورات کے مانند ہے یہ رسالہ نہایت مختصر ہے اس لئے کہ حضرت مہدی رضی اللہ عنہ کے سلسلے میں کئی تالیفات ہیں ایسے ہی دجال اور دوسری نشانات کے بارے میں ہے۔ لیکن میں نے یہاں اختصار سے کام لیا تاکہ ضروری باتوں کا حتی الامکان احاطہ ہو جائے۔

والحمد للہ اولاً وآخراً وباطناً وظاہراً. وصلی اللہ علی نبینا سیدنا محمد وصحبہ وسلم تسلیما کثیراً آمین.

محمد سراج الدین مصباحی-سیتا مڑھی

تحقیق فی الحدیث سال اخیر

الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

اعظم گڑھ، یوپی

۱۵، ۳، ۱۴۳۷ھ

☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆

(50) مستدرک، ج:۵، ص:۶۴۳۔